DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کو آزادی کا شعور دیا، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	سرمایہ کاروں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرینگے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	دہشت گرد بیرونی آقاؤں کے ایما پر عوام کو نشانہ بنارہے ہیں، صادق عمرانی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	دہشتگرد کسی مذہب یا قومیت کا حصہ نہ ہی انسان کہلانے کے مستحق ہیں، صوبائی وزراء	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت بلوچستان نے کینسر سمیت مہلک بیماریوں کے علاج کے منصوبے میں توسیع کردی	جنگ ودیگر اخبارات
06	ڈھائی سالہ معاہدہ ہوا ہے آئندہ حکومت ن لیگ کی ہوگی، نوابزدہ طارق مگسی	مشرق ودیگر اخبارات
07	حکومت عوامی منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، میر لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
08	اوستہ محمد وگنداخہ کی ترقی وخوشحالی اولین ترجیح ہے، سردارزادہ فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں کئی دہائیوں سے موثر طرز حکمرانی کا فقدان ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان ہائی کورٹ ڈاکٹر راحیلہ کو رجسٹرار وومن یونیورسٹی تعینات کرنے کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
11	اینٹی کرپشن نے سابق رجسٹرار وتحصیلدار چاغی کو گرفتار کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	محکمہ داخلہ بلوچستان نے پبلک ٹرانسپورٹ کی بندش کا نوٹیفکیشن واپس لے لیا	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کے دیہی علاقوں میں 16 نومبر تک موبائل ڈیٹا بند	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ میں کام کرنے والے نان لوکل افراد کی نگرانی سخت کرنے کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
15	ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل شروع ہوگیا، صوبائی الیکشن کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
16	کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر حساس علاقوں میں سیکورٹی سخت	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
18	مولانا ہدایت الرحمان کا پسنی کے سرکاری اسکول میں تدریسی عمل کا جائزہ	جنگ ودیگر اخبارات
19	ملک کو درپیش چیلنجوں کے پیش نظر جمعیت کا کردار اہمیت اختیار کر گیا، مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کچلاک نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کردیا، نصیر آباد مسلح افراد نے دو مزدوروں کو اغواء کرلیا

عوامی مسائل:

وقت پر تنخواہیں نہ پنشن میونسپل ملازمین پریشان شہر میں صفائی کا نظام متاثر، حلقہ پی بی 41 میں گیس کو طویل لوڈشیڈنگ سے عوام کی زندگیاں اجیرن

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.11.2025

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے تمام اضلاع میں یکساں ترقی کیلئے وسائل کا منصفانہ اور میرٹ ترجیح ہونی چاہئے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے بیشتر اضلاع ضروریات کی کمی سمیت دیگر مسائل سے دوچار ہیں صحت، تعلیم، پانی، سیوریج، پختہ شاہراہیں، مواصلات، انفراسٹرکچر پر ہنگامی بنیادوں پر کام کی ضرورت ہے تاکہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں کے لوگوں کی مشکلات میں کمی آسکے، موجودہ حکومت کی جانب سے تمام اضلاع میں یکساں ترقی دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے فنڈز کی فراہمی وسائل کے صحیح استعمال سے مسائل پر قابو پانے کے ساتھ ترقی کا عمل تیز ہوگا جس کا فائدہ عوام کو پہنچے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اپنی تمام پالیسیوں میں وسائل کے موثر اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ صوبے کے دور دراز علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں انہوں نے کہا ہے کہ اگر ترقیاتی فنڈز کو درست سمت میں استعمال کیا جائے تو عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے نہ صرف موثر ہوں گے بلکہ دیرپا بھی ثابت ہونگے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سنجاوی میں عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سنجاوی سہولیات کے مستحق ہیں اور حکومت بلوچستان کی یہ اولین ترجیح ہے کہ یہاں کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جائے۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " **Fighting drought** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**این ایف سی ایوارڈ میں وسائل ،صوبائی ضروریات اوردفاعی تقاضوں کی ہم آہنگی** " کے عنوان سے عبدالباسط کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کو آزادی کا شعور دیا، گورنر مندوخیل

کوئی قومی و سیاسی تحریک فکری رہنمائی کے بغیر کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوسکتی، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ تعمیر نو بوائز کالج میں منعقدہ علامہ اقبال کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دوسروں کی پیروی کرنے سے بہتر ہے کہ آپ اپنی خودی کو بلند کریں اور اپنی پہچان بنائیں۔ مشکل حالات سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ علامہ اقبال کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر تعمیر نو ٹرسٹ خراج تحسین کا مستحق ہے۔ آج کی علمی و فکری نشست کے بہت مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ اس موقع پر تعمیر نو ٹرسٹ کے چیئرمین نسیم لہڑی، صوبائی سیکرٹری حافظ طاہر اور ڈاکٹر عطاء الرحمن سمیت اساتذہ کرام اور طلباء کی ایک بڑی تعداد جمع تھی، اقبال کانفرنس کے شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال نے پورے برصغیر پاک و ہند کے انسانوں کے فکر کے دائرے میں ایک انقلاب برپا کیا اور خاص طور پر مسلمانوں کے مذہبی فکری تعمیر نو کر کے ان کو اپنے روایتی انداز بدلنے کی جرات دی۔ علامہ نے مشروط کر دیا کہ "اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے" علامہ محمد اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو آزادی کا شعور دیکر برصغیر کی آزادی کے کاروان کو اپنی منزل کی طرف لے گئے، گورنر مندوخیل نے کہا کہ کوئی بھی قومی و سیاسی تحریک فکری رہنمائی کے بغیر کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوسکتی، فکری رہنمائی اور عملی جدوجہد کے اشتراک سے ہی مقررہ اہداف کا حصول ممکن بنایا جاسکتا ہے، یہ موقع ہمیں ان نظریات کی یاد دلاتا ہے، جن کا پرچار علامہ محمد اقبال نے اپنی شاعری اور مذہبی افکار کے ذریعے کیا، وہ اپنی تمام زندگی میں اسلام کی سربلندی، مسلمانوں کی بہتری اور دیرپا ترقی کے حصول کا درس دیتے رہے، وہ ہمیشہ اُمت مسلمہ کے اتحاد، یکجہتی اور ان کی عظمت رفتہ کی بحالی کیلئے بڑے جذبے سے کام کرتے رہے، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے جیت اور ہار ڈیبیٹ کا حصہ ہے البتہ بہتری کی گنجائش ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

اتحاد و اتفاق سے دشمن کے عزائم خاک میں ملادینگے، گورنر/ وزیراعلیٰ

معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل معافی جرم ہے، اسلام آباد دھماکے کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور تخریب کاری کی شکل قابل مذمت ہے، ہم قومی اتحاد و اتفاق سے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا سکتے ہیں، گورنر بلوچستان نے دھماکے میں شہید ہونے والے کے سوگوار خاندانوں سے ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ معصوم جانوں کو نشانہ بنانا ناقابل معافی جرم ہے۔ وزیراعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعائے صحت کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پاکستان کے دشمن ہیں اور ان کا کوئی مذہب یا مذہبی جواز نہیں، دشمن ملک کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر ہم قومی یکجہتی اور عزم اتحاد سے اس کا جواب دیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستانی قوم بہادر، غیور اور متحد ہے اور دشمن کے عزائم خاک میں مل جائیں گے، شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردوں کو قانون اور قوت بازو کے ساتھ انجام تک پہنچایا جائے گا۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل تعمیر نو بوائز کالج میں علامہ اقبال کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

مشکل حالات سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں، اپنی پہچان بنائی جائے، جعفر مندوخیل

علامہ محمد اقبال نے پورے برصغیر پاک و ہند کے انسانوں کے فکر کے دائرے میں انقلاب برپا کیا، گورنر بلوچستان

اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو اپنے عقیدے اور اپنی شناخت کا از سرنو جائزہ لینے کی دعوت دی، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تعمیر نو بوائز کالج میں منعقدہ علامہ اقبال کانفرنس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دوسروں کی پیروی کرنے سے بہتر ہے کہ آپ اپنی خودی کو بلند کریں۔........ بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ علامہ محمد اقبال نے پورے برصغیر پاک و ہند کے انسانوں کے فکر کے دائرے میں ایک انقلاب برپا کیا اور خاص طور پر مسلمانوں کے مذہبی فکری تعمیر نو کر کے ان کو اپنے روایتی انداز بدلنے کی جرات دی۔ علامہ نے مشروط کر دیا

اور اپنی پہچان بنائیں۔ مشکل حالات سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ علامہ اقبال کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر تعمیر نو ٹرسٹ خراج تحسین کا مستحق ہے۔ آج کی علمی و فکری نشست کے بہت مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ اس موقع پر تعمیر نو ٹرسٹ کے چیرمین نسیم لہڑی، صوبائی سیکرٹری حافظ طاہر اور ڈاکٹر عطاالرحمن سمیت اساتذہ کرام اور طلبا کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔ اقبال کانفرنس کے شرکا سے

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل تعمیر نو بوائز کالج میں علامہ اقبال کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

35 روپے

جلد 54 | بدھ 20 جمادی الاول 1447ھ 12 نومبر 2025ء | نمبر 310

سرمایہ کاروں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ بگٹی

بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری

قدرتی وسائل کو شفاف اور جدید انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس، ادارے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو ملکی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔ اجلاس میں نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق بھی کی گئی۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ کرتے ہوئے اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری دی۔ شرکاء نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید موثر اور پائیدار بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے۔

وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق کینسر اور مہلک بیماریوں کے علاج کے منصوبے میں توسیع

حکومت بلوچستان اور روشی فارما کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط، دستاویزات کا تبادلہ کیا گیا

کینسر اور مہلک بیماریوں کے مفت علاج کا منصوبہ عوامی فلاح کا غیر معمولی سنگ میل ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق "کینسر اور مہلک بیماریوں کے علاج کے منصوبے" میں توسیع کر دی گئی ہے یہ اپنی نوعیت کی پہلی شراکت داری ہے جو حکومت بلوچستان اور معروف عالمی کمپنی روشی فارما کے درمیان قائم کی گئی ہے جس کے تحت جان لیوا اور مہلک امراض بشمول ملٹی پل اسکلروسس، ہیموفیلیا، اسپائنل مسکیولر ایٹروفی، ڈایابیٹک میکیولر ایڈیما اور مختلف اقسام کے کینسرز خصوصاً بریسٹ، جگر اور پھیپھڑوں کے کینسر کا علاج مکمل طور پر مفت فراہم کیا جا رہا ہے یہ اقدام بلوچستان میں مریضوں کی نگہداشت کے نظام میں ایک تاریخی پیش رفت ہے اور یہ صوبہ پاکستان کا پہلا اور واحد صوبہ بن گیا ہے جو مہلک بیماریوں اور بڑے کینسرز کے علاج کی مفت سہولت فراہم کر رہا ہے اس حوالے سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت "چیف منسٹر انیشیٹیوز فار ٹریٹمنٹ آف کینسر اینڈ ڈیڈلی ڈیزیز ایکسپینشن پروجیکٹ" سے متعلق ایک اہم اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں متعلقہ حکام محکمہ صحت کے افسران اور روش فارما کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران حکومت بلوچستان اور روشی فارما کے مابین مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط کیے گئے ایم او یو دستاویزات پر سیکرٹری صحت بلوچستان محمد داؤد [illegible] اور روش پاکستان کی منیجنگ ڈائریکٹر حفظہ قیسی نے دستخط کیے اور دستاویزات کا تبادلہ کیا صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات جاری ہیں کینسر اور مہلک بیماریوں کے مفت علاج کا منصوبہ عوامی فلاح کا غیر معمولی سنگ میل ہے ہماری حکومت کا مقصد یہ ہے کہ بلوچستان کے کسی شہری کو مالی مسائل کے باعث علاج سے محروم نہ ہونا پڑے وزیر صحت نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان عالمی اداروں کے اشتراک سے صحت کے معیار کو بین الاقوامی سطح تک بلند کرنے کیلئے پرعزم ہے تاکہ مریضوں کو جدید علاج اور نگہداشت کی بہترین سہولیات میسر آ سکیں یہ منصوبہ نہ صرف صوبے کے مریضوں کے لیے امید کی نئی کرن ہے بلکہ بلوچستان کے صحت کے نظام میں اصلاحات اور انسانیت کی خدمت کا ایک نیا باب رقم کر رہا ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور سی ای او قائم علی لاشاری سوینیر پیش کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. 1 — Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 20 جمادی الاول 1447ھ 12 نومبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 128

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بہادر قوم متحد ہے، ملک دشمنوں کے عزائم خاک میں مل جائینگے، سرفراز بگٹی

شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردوں کو قانون اور قوتِ بازو کے ساتھ انجام تک پہنچایا جائے گا

اسلام آباد میں معصوم جانوں کو نشانہ بنانا ناقابلِ معافی جرم ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی شہداء کے بلند درجات کی دعا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ معصوم جانوں کو نشانہ بنانا ناقابل معافی جرم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعائے صحت کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پاکستان کے دشمن ہیں اور ان کا کوئی مذہب یا مذہبی جواز نہیں، دشمن ملک کے امن کو سبوتاژ کرنا......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

چاہتے ہیں مگر ہم قومی یکجہتی اور عزم اتحاد سے اس کا جواب دیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستانی قوم بہادر، غیور اور متحد ہے اور دشمن کے عزائم خاک میں مل جائیں گے، شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردوں کو قانون اور قوت بازو کے ساتھ انجام تک پہنچایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفاقی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ امن و امان کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر تعاون جاری رکھیں۔

بلوچستان حقیقی معنوں میں ڈیجیٹل ترقی کے دور میں داخل

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں ٹیکنالوجی کیساتھ ہم آہنگ کیا جا رہا ہے

"بلوچستان اسٹیٹسٹکس ڈیش بورڈ" متعارف، تاریخ میں اہم سنگِ میل قرار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ بلوچستان حقیقی معنوں میں ڈیجیٹل ترقی اور جدید طرزِ حکمرانی کے نئے دور میں داخل ہو چکا......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

ہے، جہاں گورننس، شفافیت اور عوامی خدمات کو تیزی سے ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تاکہ سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری اور عوام کو سہولتوں کی فوری، آسان اور شفاف فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اسی سلسلے میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقی کے بیورو آف اسٹیٹسٹکس نے "بلوچستان اسٹیٹسٹکس ڈیش بورڈ" متعارف کر کے صوبے کی تاریخ میں اہم سنگ میل قائم کیا ہے جو تمام اضلاع کے ڈیٹا، ترقیاتی منصوبوں اور پالیسی فیصلوں کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے، جبکہ مصنوعی ذہانت سے لیس یہ نظام ترقی کے ہر مرحلے کو قابلِ پیمائش، شفاف اور نتیجہ خیز بناتا ہے۔ گورننس میں جدت کا ایک اور بڑا قدم پی ایس ڈی پی آٹومیشن سسٹم اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی ڈیجیٹل اصلاحات ہیں۔

ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، وزیر اعلیٰ

حکومت سرمایہ کاروں کے لیے محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین مؤثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو بلال خان کاکڑ سوینئر پیش کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 329، بدھ، 20 جمادی الاول، 12 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ کی قیادت میں بلوچستان ڈیجیٹل ترقی کے دور میں داخل

سینیٹکس ڈیش بورڈ، ڈیجی بز، ریئل ٹائم مانیٹرنگ اور سمارٹ ٹریفک مینجمنٹ سنٹر اہم اقدامات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ بلوچستان حقیقی معنوں میں ڈیجیٹل ترقی اور جدید طرز حکمرانی کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، جہاں گورننس، شفافیت اور عوامی خدمات کو تیزی سے ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تاکہ سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری اور عوام کو سہولتوں کی فوری، آسان اور شفاف فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اسی (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

سلسلے میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقی کے بیورو آف سٹیٹسٹکس نے بلوچستان اسٹیٹکس ڈیش بورڈ متعارف کر کے صوبے کی تاریخ میں اہم سنگ میل قائم کیا ہے جو تمام اضلاع کے ڈیٹا، ترقیاتی منصوبوں اور پالیسی فیصلوں کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے جبکہ مصنوعی ذہانت سے لیس یہ نظام ترقی کے ہر مرحلے کو قابل پیمائش، شفاف اور نتیجہ خیز بناتا ہے۔ گورننس میں جدت کا ایک اور بڑا قدم پی ایس ڈی پی آٹومیشن سسٹم اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی ڈیجیٹل اصلاحات ہیں، جن میں آن لائن فائلنگ، بلنگ، بجٹ مینجمنٹ اور جدید فنانس GPT چیٹ بوٹ نے حکومتی امور کی رفتار، شفافیت اور دسترس میں نمایاں اضافہ کیا ہے جس سے کرپشن کی روک تھام اور سہولتوں کے فروغ میں مدد مل رہی ہے۔ نوجوانوں کی معاشی بااختیاری کے لیے "ڈیجی بز بلوچستان" نے ہزاروں نوجوانوں کو فری لانسنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور ای کامرس جیسے جدید ہنر سکھا کر روزگار کے نئے مواقع فراہم کیے اور عالمی ڈیجیٹل مارکیٹ تک رسائی ممکن بنائی۔ تعلیم کے شعبے میں ریئل ٹائم مانیٹرنگ اور جی پی ایس حاضری سسٹم نے اسکولوں کی بحالی، اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی معیار میں واضح بہتری پیدا کی ہے۔ عوامی خدمات کے شعبے میں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ نے سمارٹ کارڈ، آن لائن ٹیکس ادائیگی اور بائیومیٹرک نظام کے ذریعے شہریوں کو تیز، شفاف اور سہل خدمات فراہم کی ہیں، جبکہ پانی کے وسائل کے مؤثر انتظام کے لیے واٹر ریسورسز انفارمیشن سسٹم نے ریئل ٹائم ڈیٹا، جی آئی ایس میپنگ اور جدید مانیٹرنگ کے ذریعے منصوبہ بندی کو سائنسی بنیادوں پر استوار کیا ہے۔ شہری زندگی کے انتظام میں کوئٹہ کا "سمارٹ ٹریفک مینجمنٹ سینٹر" ٹریفک نگرانی، حادثات کی روک تھام، گاڑیوں کی نقل و حرکت اور شہری سیکیورٹی کو بہتر بنا رہا ہے، جس سے کوئٹہ کے شہریوں کو محفوظ اور منظم سفر کی سہولت مل رہی ہے۔ یہ تمام ڈیجیٹل اقدامات محض منصوبے نہیں بلکہ ایک وسیع وژن کا عملی اظہار ہیں۔ ایسا وژن جو بلوچستان کو ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی، جدید گورننس، معاشی خودمختاری اور عوامی بہبود کے روشن مستقبل کی جانب لے جا رہا ہے، جہاں جدت اس کی طاقت، شفافیت اس کی پہچان اور ترقی اس کا مسلسل سفر بن چکی ہے۔

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس
بلوچستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری

کونسل چینی سرمایہ کاروں اور حکومت کے درمیان موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی، سی ای او کی تقرری کی توثیق

غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری، بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔ اجلاس میں نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق بھی کی گئی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ کرتے ہوئے اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری دی۔ شرکاء نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید موثر اور پائیدار بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، تاکہ صوبہ معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش سرمایہ کاری منزل بنایا جائے گا، تاکہ صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز تر اور دیرپا بنایا جا سکے۔

وزیراعلیٰ اور گورنر کی جانب سے اسلام آباد دھماکہ کی مذمت

دہشت گرد ملک کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

قومی یکجہتی اور عزم اتحاد سے ملک دشمنوں کو جواب دیں گے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اسلام آباد میں ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کی اور کہا کہ معصوم جانوں کو نشانہ بنانا ناقابل معافی جرم ہے۔ انہوں نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پاکستان کے دشمن ہیں اور ان کا کوئی مذہب یا مذہبی جواز نہیں، دشمن ملک کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں مگر ہم قومی یکجہتی اور عزم اتحاد سے اس کا جواب دیں گے۔ وزیراعلیٰ اور گورنر نے کہا کہ پاکستانی قوم بہادر، غیور اور متحد ہے اور دشمن کے عزائم خاک میں مل جائیں گے، شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردوں کو قانون اور قوت بازو کے ساتھ انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ امن و امان کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر تعاون جاری رکھیں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ] حکومت بلوچ[ستان]

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 12 نومبر 2025ء بمطابق 20 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 310

Bullet No. 1

Page No. 5

بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کی منظوری

سرمایہ کاروں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرینگے

میر سرفراز بگٹی

صوبے کے قدرتی وسائل کو شفاف اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لارہے ہیں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس سے خطاب

چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق اور ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کے تحت اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری بھی دی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس ہوا۔ جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو ملکی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔ اجلاس میں نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق بھی کی گئی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ کرتے ہوئے اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری دی۔ شرکاء نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید موثر اور پائیدار بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کی صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، تاکہ صوبہ معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش سرمایہ کاری منزل بنایا جائے گا، تاکہ صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز تر اور دیرپا بنایا جا

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | منگل 11 نومبر 2025ء بمطابق 19 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 309

ڈاکٹر عبدالمالک کی جماعت لگتا نہیں ووٹ دیگی، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی نشستوں کے حوالے سے ہماری چیئرمین ای سی سی سے گفتگو ہوئی، گفتگو/ڈاکٹر عارفہ کے انتقال پر تعزیت

اسلام آباد (آئی این پی + خ ن) وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی جماعت لگتا نہیں کہ ووٹ دے گی، قانون سازی کرنا پارلیمنٹ کا کام ہے اور وہ اپنا

بقیہ نمبر43 صفحہ 7 پر

کام کر رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی نشستوں کے حوالے سے ہماری ای سی سی میں چیئرمین سے تفصیلی گفتگو ہوئی، 27 ویں ترمیم میں دو اہم ترامیم ہو رہی ہیں اس لئے توجہ اس پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنازع اگر بات چیت سے حل ہو تو اچھی بات ہے لیکن کسی بھی دہشتگرد کا ہاتھ اگر معصوم کے خون سے رنگا ہوا ہے تو چاہے وہ کسی بھی نسل سے ہو تو اس کی مذمت ہونی چاہئے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ افغان مہاجرین کے حوالے سے حکومتی پالیسی پر بلوچستان میں عمل درآمد ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات کے لئے پارلیمنٹ پہنچے تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے معروف ماہر تعلیم، دانشور اور محقق ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی علمی و سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر عارفہ سیدہ زہرہ نے اپنی زندگی تعلیم، تربیت، اور انسانی اقدار کے فروغ کے لئے وقف کی وہ محض علم کی مبلغ نہیں تھیں بلکہ کردار سازی، سماجی شعور اور فکری بیداری کی علمبردار تھیں، میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ کے بلند درجات، مغفرت اور اہل خانہ کے لئے صبر و حوصلے کی دعا کی۔

وزیراعظم سے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے ملاقات کی اور صوبے کے امور

بقیہ نمبر73 صفحہ 7 پر

بارے تبادلہ خیال کیا۔ پیر کو پی ایم آفس کے میڈیا ونگ کے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ بھی موجود تھے۔

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 12 نومبر 2025ء بمطابق 20 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-309

میر سرفراز بگٹی

سرمایہ کاروں کیلئے محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہے ہیں

صوبے میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید موثر اور پائیدار بنایا جائے گا

بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا، اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے تاکہ صوبہ معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔ اجلاس میں نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق بھی کی گئی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ کرتے ہوئے اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری دی۔ شرکاء نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید موثر اور پائیدار بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، تاکہ صوبہ معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش سرمایہ کاری منزل بنایا جائے گا، تاکہ صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز تر اور دیرپا بنایا جا سکے

DIRE… GENERA… RELATION…

نظامت اعلیٰ تعا…
حکومت بلو…

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 — بدھ 12 نومبر 2025ء بمطابق 20 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 309

دہشتگردوں کو قانون اور قوت بازو سے انجام تک پہنچایا جائیگا

میر سرفراز بگٹی

دہشت گرد پاکستان کے دشمن ہیں اوران کا کوئی مذہب یا مذہبی جواز نہیں، یہ عناصر ملک میں انتشار اور عدم استحکام پھیلانا چاہتے ہیں، عوام امن وامان کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والوں کے ساتھ تعاون جاری رکھیں

حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے، بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید موثر اور پائیدار بنایا جائے گا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (غ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں ہونے والے دھماکے کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ معصوم جانوں کو نشانہ بنانا ناقابل معافی جرم ہے۔ انہوں نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ وزیر اعلی نے کہا کہ دہشت گرد پاکستان کے دشمن ہیں اور ان کا کوئی مذہب یا مذہبی جواز نہیں، یہ عناصر ملک میں انتشار اور عدم استحکام پھیلانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے قوم سے کہا کہ ہم قومی یکجہتی اور عزم اتحاد کے ساتھ اس ناپاک سازش کا جواب دیں گے اور دشمن کے عزائم کو خاک میں ملایا جائے گا۔ وزیر اعلی نے وفاقی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ امن وامان کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والوں کے ساتھ تعاون جاری رکھیں۔ انہوں نے باور کروایا کہ شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردوں کو قانون اور قوت بازو کے ساتھ انجام تک پہنچایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔ اجلاس میں نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق بھی کی گئی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ کرتے ہوئے اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری دی۔ شرکا نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید موثر اور پائیدار بنایا جائے گا وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی وزیر اعلی نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، تاکہ صوبہ معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش سرمایہ کاری منزل بنایا جائے گا، تاکہ صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز تر اور دیرپا بنایا جا سکے۔

کوئٹہ، وزیراعلی میر سرفراز بگٹی بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | بدھ 12 نومبر 2025ء 20 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 310

وزیراعلیٰ بلوچستان: سرمایہ کاروں کو محفوظ سازگار ماحول فراہم کر رہے ہیں

بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

دہشت گرد پاکستان کے دشمن ہیں اور ان کا کوئی مذہب یا مذہبی جواز نہیں، یہ عناصر ملک میں انتشار اور عدم استحکام پھیلانا چاہتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن، یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین مؤثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔ اجلاس میں نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق بھی کی گئی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ کرتے ہوئے اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری دی۔ شرکاء نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید مؤثر اور پائیدار بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، تاکہ صوبہ معاشی خودکفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش سرمایہ کاری منزل بنایا جائے گا، تاکہ صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز تر اور دیرپا بنایا جا سکے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا ہے بلوچستان کو مسنگ پرسن کے عینک سے دیکھنا چھوڑ دیں لاپتا افراد کے مسئلہ پر مہار رنگ سے ڈائیلاگ کے لیے تیار ہیں نواب بگٹی بڑے آدمی تھے لیکن ان کا بدلہ نائی اور دھوبی سے لیا جا رہا ہے آئین پاکستان کے تحت ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات کے لیے حکومت کے دروازے کھلے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIREC
GENERAI
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
جیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 77 | بدھ 12 نومبر 2025ء، 20 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 71

بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دیدی گئی

کونسل چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں فیصلہ

بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس (بقیہ 2 صفحہ 2 پر) میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قاسم خان اشاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔ اجلاس میں نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق بھی کی گئی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ کرتے ہوئے اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری دی۔ شرکاء نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید موثر اور پائیدار بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، تاکہ صوبہ معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش سرمایہ کاری منزل بنایا جائے گا، تاکہ صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز تر اور دیرپا بنایا جا سکے۔

پاکستانی قوم غیور اور متحد، دشمن کے عزائم خاک میں مل جائینگے، سرفراز بگٹی

دہشت گرد پاکستان کے دشمن ہیں اور ان کا کوئی مذہب یا مذہبی جواز نہیں؛ دشمن ملک کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں ہم قومی یکجہتی اور عزم اتحاد سے اس کا جواب دیں گے

شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردوں کو قانون اور قوت بازو کے ساتھ انجام تک پہنچایا جائے گا، اسلام آباد میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ معصوم جانوں کو نشانہ بنانا ناقابل معافی جرم ہے۔ وزیراعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعائے صحت کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پاکستان کے دشمن ہیں اور ان کا کوئی مذہب یا مذہبی جواز نہیں، دشمن ملک کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں (بقیہ 32 صفحہ 7 پر) مگر ہم قومی یکجہتی اور عزم اتحاد سے اس کا جواب دیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستانی قوم بہادر، غیور اور متحد ہے اور دشمن کے عزائم خاک میں مل جائیں گے شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردوں کو قانون اور قوت بازو کے ساتھ انجام تک پہنچایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفاقی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ امن و امان کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر تعاون جاری رکھیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 11

12 نومبر 2025ء، 20 جمادی الاول 1447ھ

وزیر اعلیٰ کے ویژن کے مطابق کینسر اور مہلک بیماریوں کے علاج میں توسیع

یہ اپنی نوعیت کی پہلی شراکت داری ہے جو حکومتِ بلوچستان اور معروف عالمی کمپنی روشی فارما کے درمیان قائم کی گئی ہے، حکومت بلوچستان اور روشی فارما کے مابین مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط

یہ اقدام بلوچستان میں مریضوں کی نگہداشت کے نظام میں ایک تاریخی پیش رفت، صوبہ پاکستان کا پہلا اور واحد صوبہ بن گیا ہے جو مہلک بیماریوں اور بڑے کینسرز کے علاج کی مفت سہولت فراہم کر رہا ہے

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کینسر اور مہلک بیماریوں کے علاج کے منصوبے" میں توسیع کر دی گئی ہے یہ اپنی نوعیت کی پہلی شراکت داری ہے جو حکومتِ بلوچستان اور معروف عالمی کمپنی روشی فارما کے درمیان قائم کی گئی ہے جس کے تحت جان لیوا اور مہلک امراض بشمول ملٹی پل اسکلر وسس، ہیموفیلیا، اسپائنل مسکیولر ایٹروفی، ڈایابیٹک میکیولر ایڈیما (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

اور مختلف اقسام کے کینسرز خصوصاً بریسٹ، جگر اور پھیپھڑوں کے کینسر کا علاج مکمل طور پر مفت فراہم کیا جا رہا ہے یہ اقدام بلوچستان میں مریضوں کی نگہداشت کے نظام میں ایک تاریخی پیش رفت ہے اور یہ صوبہ پاکستان کا پہلا اور واحد صوبہ بن گیا ہے جو مہلک بیماریوں اور بڑے کینسرز کے علاج کی مفت سہولت فراہم کر رہا ہے اس حوالے سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت "چیف منسٹر انیشیٹیوز فار ٹریٹمنٹ آف کینسر اینڈ ڈیڈلی ڈیزیز ایکسپینشن پروجیکٹ" سے متعلق ایک اہم اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں

متعلقہ حکام محکمہ صحت کے افسران اور روش فارما کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران حکومت بلوچستان اور روشی فارما کے مابین مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط کیے گئے ایم او یو دستاویزات پر سیکرٹری صحت بلوچستان محمد داؤد خلجی اور روش پاکستان کی مینیجنگ ڈائریکٹر حفظہ شمسی نے دستخط کئے اور دستاویزات کا تبادلہ کیا صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات جاری ہیں کینسر اور مہلک بیماریوں کے مفت علاج کا منصوبہ عوامی فلاح کا غیر معمولی سنگ میل ہے ہماری حکومت کا مقصد یہ ہے کہ بلوچستان کے کسی شہری کو مالی مسائل کے باعث علاج سے محروم نہ ہونا پڑے وزیر صحت نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان عالمی اداروں کے اشتراک سے صحت کے معیار کو بین الاقوامی سطح تک بلند کرنے کیلئے پرعزم ہے تاکہ مریضوں کو جدید علاج اور نگہداشت کی بہترین سہولیات میسر آئیں یہ منصوبہ نہ صرف صوبے کے مریضوں کے لیے امید کی نئی کرن ہے بلکہ بلوچستان کے صحت کے نظام میں اصلاحات اور انسانیت کی خدمت کا ایک نیا باب رقم کر رہا ہے۔

بلوچستان ڈیجیٹل ترقی اور جدید طرزِ زندگی کے نئے دور میں داخل

گورننس، شفافیت اور عوامی خدمات کو تیزی سے ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ کیا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اقدام

اس سے سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری اور عوام کو سہولتوں کی فوری، آسان اور شفاف فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ بلوچستان حقیقی معنوں میں ڈیجیٹل ترقی اور جدید طرزِ حکمرانی کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، جہاں گورننس، شفافیت اور عوامی خدمات کو تیزی سے ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تاکہ سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری اور عوام کو سہولتوں کی فوری، آسان اور شفاف فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اسی سلسلے میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقی کے بیورو آف اسٹیٹکس (بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

نے "بلوچستان اسٹیٹکس ڈیش بورڈ" متعارف کر کے صوبے کی تاریخ میں اہم سنگِ میل قائم کیا ہے جو تمام اضلاع کے ڈیٹا، ترقیاتی منصوبوں اور پالیسی فیصلوں کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے، جبکہ مصنوعی ذہانت سے لیس یہ نظام ترقی کے ہر مرحلے کو قابلِ پیمائش، شفاف اور نتیجہ خیز بناتا ہے۔ گورننس میں جدت کا ایک اور بڑا قدم پی ایس ڈی پی آٹومیشن سسٹم اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی ڈیجیٹل اصلاحات ہیں، جن میں آن لائن فائلنگ، بلنگ، بجٹ مینجمنٹ اور جدید فنانس GPT چیٹ بوٹ نے حکومتی امور کی رفتار، شفافیت اور دسترس میں نمایاں اضافہ کیا ہے، جس سے کرپشن کی روک تھام اور سہولتوں کے فروغ میں مدد مل رہی ہے۔ نوجوانوں کی معاشی بااختیاری کے لیے "ڈیجی بز بلوچستان" نے ہزاروں نوجوانوں کو فری لانسنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور ای کامرس جیسے جدید ہنر سکھا کر روزگار کے نئے مواقع فراہم کیے اور عالمی ڈیجیٹل مارکیٹ تک رسائی ممکن بنائی۔ تعلیم کے شعبے میں ریئل ٹائم مانیٹرنگ اور جی پی ایس حاضری سسٹم نے اسکولوں کی بحالی، اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی معیار میں واضح بہتری پیدا کی ہے۔ عوامی خدمات کے شعبے میں

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ نے سمارٹ کارڈ، آن لائن ٹیکس ادائیگی اور بایومیٹرک نظام کے ذریعے شہریوں کو تیز، شفاف اور سہل خدمات فراہم کی ہیں، جبکہ پانی کے وسائل کے مؤثر انتظام کے لیے واٹر ریسورسز انفارمیشن سسٹم نے ریئل ٹائم ڈیٹا، جی آئی ایس میپنگ اور جدید مانیٹرنگ کے ذریعے منصوبہ بندی کو سائنسی بنیادوں پر استوار کیا ہے۔ شہری زندگی کے انتظام میں کوئٹہ کا "سمارٹ ٹریفک مینجمنٹ سینٹر" ٹریفک نگرانی، حادثات کی روک تھام، گاڑیوں کی نقل و حرکت اور شہری سکیورٹی کو بہتر بنا رہا ہے، جس سے کوئٹہ کے شہریوں کو محفوظ اور منظم سفر کی سہولت مل رہی ہے۔ یہ تمام ڈیجیٹل اقدامات محض منصوبے نہیں بلکہ ایک وسیع وژن کا عملی اظہار ہیں — ایسا وژن جو بلوچستان کو ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی، جدید گورننس، معاشی خودمختاری اور عوامی بہبود کے روشن مستقبل کی جانب لے جا رہا ہے، جہاں جدت اس کی طاقت، شفافیت اس کی پہچان اور ترقی اس کا مسلسل سفر بن چکی ہے۔

CamScanner

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1277 QUETTA Wednesday November 12, 2025 / Jumadi ul-Awal 20, 1447

1 12

Bugti reaffirms commitment to ensure investment-friendly environment

Condemns Islamabad blast, expresses sorrow on death of Irfan Siddiqui

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti reaffirmed the Balochistan government's commitment to fostering a secure and investment-friendly environment to attract investment in the province.

The Chief Minister presided over the 8th meeting of the Board of Directors of the Balochistan Board of Investment and Trade (BBoIT), held at the Chief Minister's Secretariat.

The meeting was attended by senior officials including Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary Babar Khan, BBoIT Vice Chairman Bilal Khan Kakar, CEO Qaim Khan Lashari, and other key stakeholders.

In the meeting, several strategic decisions were taken to enhance trade and investment across the province. The meeting has approved the Bostan Special Economic Zone (SEZ) Council, aimed at strengthening coordination between the provincial government and Chinese investors, particularly under the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) framework.

"The activation of Special Economic Zones will generate employment and boost the local economy," Chief Minister Mir Sarfraz Bugti added. He described the Bostan SEZ as a cornerstone of Balochistan's industrial future. The Chief Minister emphasized that sustainable investment is key to the province's long-term development. The Board approved several measures to improve institutional performance including ratification of the newly appointed CEO.

The meeting focused on structural rationalization of BBoIT, including the removal of redundant positions to enhance efficiency. The meeting emphasized a unanimous commitment to strengthen both national and international investment efforts.

CM Bugti also highlighted the transparent and modern utilization of Balochistan's natural resources, positioning the province on a path toward economic self-sufficiency.

"We are committed to making Balochistan a hub for sustainable investment and inclusive development," Mir Sarfaraz Bugti concluded.

Moreover, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti strongly condemned the blast in Islamabad and said that targeting innocent lives is an unforgivable crime. The Chief Minister expressed his heartfelt condolences to the families of the martyrs and prayed for the speedy recovery of the injured. He said that terrorists are enemies of Pakistan and they have no religion or religious justification; the enemies want to sabotage the peace of the country, but we will respond with national unity and determination.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Tuesday expressed deep sorrow over the demise of senior leader of the PML-N, Senator and prominent intellectual Irfan Siddiqui.

In his condolence statement issued here, he said that Irfan Siddiqui was a veteran writer, a kind teacher, a serious politician and a personality with a deep commitment to science and literature.

He said that his scholarly insight, intellectual depth and balanced opinion on national issue always provided guidance.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 NOV 2025 Page No. 13

دہشت گرد بیرونی آقاؤں کے ایما پر عوام کو نشانہ بنا رہے ہیں، صادق عمرانی

امن وامان خراب کرنے کی کوشش میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے، اسلام آباد دھماکے کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے اسلام آباد میں خودکش بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے، بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے پاکستان کا امن و امان خراب کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں جس میں انہیں کبھی کامیابی حاصل نہیں ہوگی، انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کے ایماء پر عوامی مقامات پر دھماکوں کے ذریعے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں ان کا یہ کردہ فعل قابل نفرت عمل ہے، جس کی سزا انہیں مل کر ہی رہے گی، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ خودکش بم دھماکے میں معصوم عوام و دیگر لوگوں کی شہادت ناقابل تلافی نقصان ہے اور اس المناک واقع کا انہیں دل و جان سے افسوس ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غیور عوام اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے ختم کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگرد کسی مذہب یا قومیت کا حصہ نہ ہی انسان کہلانے کے مستحق ہیں، صوبائی وزراء

شرپسند عناصر نے معاشرے کے بنیادی امن وشرافت کو تباہ کرنے کی کوشش کی قوم انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی، اراکین اسمبلی

سانحے کا جواب ریاستی ادارے و قوم مل کر مضبوطی سے دیں گے'' سلیم کھوسہ' بخت محمد کاکڑ' میر شعیب نوشیروانی' سردار عبدالرحمان کھیتران' عاصم کرد گیلو

دہشتگردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک عملی اقدامات جاری رہیں گے نور محمد دمڑ' صادق عمرانی' مینا مجید بلوچ' ولی محمد نورزئی' سردار مسعود لونی و دیگر

کوئٹہ (اے این این) اسلام آباد میں ہونے والے حالیہ دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین بلوچستان اسمبلی اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ایک بار پھر واضح کر دیا ہے کہ دہشتگرد کسی مذہب یا قومیت کا حصہ نہ ہی وہ انسان کہلانے کے لائق ہیں یہ بزدلانہ حملہ نہایت گھناؤنا اور انسانیت سوز جرم ہے جس نے معصوم شہریوں کی جانیں لی اور قومی سلامتی ......

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کو نشانہ بنایا شرپسند عناصر نے معاشرے کے بنیادی امن اور شرافت کو تباہ کرنے کی کوشش کی ہے، اور قوم انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی' شہداء کے لواحقین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعائے خیر کی گئی انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اس سانحے کا جواب ریاستی ادارے اور قوم مل کر مضبوطی سے دیں گے اور دہشتگردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک انتظامی، قانونی اور عملی اقدامات جاری رہیں گے' یہ بات صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ' بخت محمد کاکڑ' میر شعیب نوشیروانی' سردار عبدالرحمان کھیتران' میر عاصم کرد گیلو' نور محمد دمڑ' میر صادق عمرانی' پارلیمانی سیکرٹریز مینہ مجید بلوچ' حاجی ولی محمد نورزئی' سردار مسعود لونی' حاجی محمد خان لہڑی' اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل' حاجی محمد خان طور اتمان خیل و دیگر نے الگ الگ بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا نہ مذہب ہے، نہ آئین؛ وہ انسانیت کے دشمن ہیں؛ ہم ان ناسوروں کو ہر محاذ پر شکست دیں گے اور انہیں قانون کے مطابق انجام تک پہنچا کر رہیں گے

حکومت بلوچستان نے کینسر سمیت مہلک بیماریوں کے علاج کے منصوبے میں توسیع کر دی

بلوچستان میں بریسٹ، جگر اور پھیپھڑوں کے کینسر کا علاج مکمل طور پر مفت فراہم کیا جا رہا ہے، وزیر صحت

وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت محکمہ صحت میں جدید اصلاحات اور سہولیات لا رہے ہیں، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق "کینسر اور مہلک بیماریوں کے علاج کے منصوبے" میں توسیع کر دی گئی ہے یہ اپنی نوعیت کی پہلی شراکت داری ہے جو حکومت بلوچستان اور معروف عالمی کمپنی روش فارما کے درمیان قائم کی گئی......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

ہے جس کے تحت جان لیوا اور مہلک امراض بشمول ملٹی پل اسکلروسس، ہیموفیلیا، اسپائنل مسکیولر ایٹروفی، ڈایابیٹک میکیولر ایڈیما اور مختلف اقسام کے کینسرز خصوصاً بریسٹ، جگر اور پھیپھڑوں کے کینسر کا علاج مکمل طور پر مفت فراہم کیا جا رہا ہے یہ اقدام بلوچستان میں مریضوں کی نگہداشت کے نظام میں ایک تاریخی پیش رفت ہے اور یہ صوبہ پاکستان کا پہلا اور واحد صوبہ بن گیا ہے جو مہلک بیماریوں اور بڑے کینسرز کے علاج کی مفت سہولت فراہم کر رہا ہے اس حوالے سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت "چیف منسٹر انیشیٹیو فار ٹریٹمنٹ آف کینسر اینڈ ڈیڈلی ڈیزیز ایکسپنشن پراجیکٹ" سے متعلق ایک اہم اجلاس سول کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں متعلقہ حکام محکمہ صحت کے افسران اور روش فارما کے نمائندگان نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 NOV 2025 Page No. 14

ڈھائی سالہ معاہدہ ہوا ہے آئندہ حکومت ن لیگ کی ہوگی' نوابزادہ طارق مگسی

میرے دروازے ہمہ وقت کھلے' عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے' صوبائی وزیر

جھل مگسی وگنداواہ کو ترقی و خوشحالی کی راہ گامزن کر رہے ہیں' صحافیوں سے گفتگو

گنداواہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی نے کہا ہے کہ ہم نے سیاست نہیں، خدمت کو عبادت سمجھا ہے عوام کے بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے اپنے حلقے کے عوام کیلئے میرے دروازے ہمہ وقت کھلے ہیں عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے گنداواہ جھل مگسی این این آئی تفصیلات.........

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق سینئر صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی نے سیف آباد میں صحافیوں کے وفد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سیاست نہیں عوام کی خدمت کو عبادت سمجھا ہے عوام کے بنیادی سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیح ہے اپنے حلقے کی عوام کیلئے میرے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں عوام کے مسائل انکی دہلیز پر حل کریں گے، اس موقع پر ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ کے ایم ایس ڈاکٹر منصور احمد کھوسہ، اے ڈی ایس ایم ڈاکٹر اکبر حسین مگسی، معزز شخصیت سید سلطان شاہ شاہ بخاری، نوابزادہ طارق خان مگسی پبلک اسکول گنداواہ کے ڈائریکٹر انجینئر غلام مصطفیٰ سیال، حاجی عبداللہ لاشاری، سمیت کاراترادی ودیگر موجود تھے۔

حکومت عوامی منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے' میر لیاقت لہڑی

بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے' پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے گزشتہ روز سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ میں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا اس موقع پر انہوں نے سڑکوں کی تعمیر، نکاسی آب کے نظام اور دیگر عوامی سہولیات کے منصوبوں کی ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران شارخ لہڑی بھی ان کے ہمراہ تھے، جنہوں نے مختلف ترقیاتی کاموں کے حوالے سے پارلیمانی سیکرٹری کو تفصیلی بریفنگ دی۔ میر لیاقت علی لہڑی نے اس موقع پر کہا کہ موجودہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف عوام کو ریلیف ملے گا بلکہ شہری نظام زندگی میں بھی بہتری آئے گی۔ پارلیمانی سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ جاری منصوبوں کے معیار اور رفتار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور انہیں جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔

اوستہ محمد وگنداخہ کی ترقی وخوشحالی اولین ترجیح ہے' سردارزادہ فیصل جمالی

انتخابات کے دوران کئے تمام وعدے پورے کئے جائیں گے' صوبائی وزیر لائیوسٹاک

اوستا محمد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، اور صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ اوستہ محمد اور گنداخہ کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ انتخابات کے دوران ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

عوام سے کئے تمام وعدے انشاء اللہ عملی شکل میں پورے کئے جائیں گے۔ گوٹھ سردار رستم خان جمالی، اوستہ محمد میں آئی این پی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور کے مطابق صوبے بھر میں عوامی خدمت، ترقیاتی منصوبوں اور روزگار کے مواقع میں اضافہ حکومت کا بنیادی ہدف ہے۔

بلوچستان میں کئی دہائیوں سے موثر طرزِ حکمرانی کا فقدان ہے' ظہور بلیدی

گڈ گورننس کو بہتر کرنے کیلئے حکومت نے اہم اصلاحاتی فیصلے کئے ہیں' صوبائی وزیر منصوبہ بندی

لیویز کو ضم کرنے کا حکومتی فیصلہ دوراندیش اور تاریخی اقدام ہے' رہنما نیشنل پارٹی

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کا اصل مسئلہ لیویز اور پولیس کی جداگانہ حیثیت نہیں بلکہ کئی دہائیوں سے موثر طرز حکمرانی کا فقدان ہے لیویز فورس پر بی بی سی اردو کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات اور جدید پولیسنگ کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یکساں چین آف کمانڈ (Unified Chain of Command) وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ برٹش راج کے رابرٹ سنڈیمن کے دور میں تشکیل.........

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

پانے والا 140 سال پرانا قبائلی طرز حکمرانی اور پولیسنگ کا نظام اب اپنی افادیت کھو چکا ہے۔ ظہور بلیدی نے کہا کہ نظام قانون کی عملداری کو موثر بنانے اور گڈ گورننس کو بہتر کرنے کے لیے صوبائی حکومت نے اس ضمن میں اہم اصلاحاتی فیصلے کیے ہیں انہی اصلاحات کے تسلسل میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے اور بی ایریاز کو اے ایریاز میں تبدیل کرنے کا حکومتی فیصلہ صوبے میں امن وامان، شفافیت، اور ادارہ جاتی استحکام کے قیام کی جانب ایک دوراندیش اور تاریخی اقدام ہے انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات سے درج ذیل مثبت نتائج سامنے آئیں گے جس سے صوبے بھر میں یکساں قانون نافذ کرنے والا نظام قائم ہوگا۔ گڈ گورننس، احتساب اور شفافیت کو تقویت ملے گی امن وامان کے لئے جدید پولیسنگ ماڈل نافذ ہوگا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 NOV 2025 Page No. 18

بلوچستان ہائیکورٹ، ڈاکٹر راحیلہ کو رجسٹرار وومن یونیورسٹی تعینات کرنے کا حکم

تمام واجبات و مراعات کی 22 اپریل 2025 سے ادائیگی کا بھی حکم دیدیا، آئینی درخواست پر فیصلہ جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جناب اقبال احمد کاسی اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل بنچ نے ڈاکٹر راحیلہ منظور کو سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کی بطور رجسٹرار تقرری کا اور انہیں تمام واجبات کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے یہ حکم ڈاکٹر راحیلہ منظور کی جانب سے دائر آئینی درخواست پر فیصلہ سناتے ہوئے دیا۔ فریقین کی جانب سے امین اللہ نورزئی ایڈووکیٹ، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل سلمیٰ عبد السمیع، محمد اسحاق ناصر ایڈووکیٹ، نعمت اللہ اچکزئی ایڈووکیٹ نے پیروی کی۔ درخواست گذار نے موقف اختیار کیا ہے کہ تمام تر قانونی ضابطوں کے بعد 17 اپریل 2025 کو 19ویں سلیکشن بورڈ کے اجلاس میں شارٹ لسٹڈ امیدواروں کے انٹرویوز ہوئے اور اجلاس کے شرکاء نے متفقہ طور پر درخواست گزار کو رجسٹرار کے عہدے کے لئے سفارش کی بعد ازاں یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ نے 22 اپریل 2025 کو اپنے 24ویں اجلاس میں سلیکشن بورڈ کی سفارشات کی منظوری دی۔ تاہم تمام قانونی تقاضے مکمل ہونے کے باوجود، چانسلر/گورنر بلوچستان کے دفتر نے 24 اپریل 2025 کے مراسلے کے ذریعے مبینہ طریقہ کار کی بے ضابطگیوں کا حوالہ دے کر تقرری کا نوٹیفکیشن روک دیا جس پر انہوں نے عدالت سے رجوع کیا۔ عدالتی فیصلے میں قرار دیا گیا ہے کہ فریقین کے دلائل اور ریکارڈ سے واضح ہے کہ بھرتی کا عمل اشتہار کے ذریعے شروع ہوا جانچ پڑتال ایچ ای سی کی نگرانی میں ہوئی اور انٹرویوز باقاعدہ سلیکشن بورڈ کے ذریعے لئے گئے۔ بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ 2022 کی دفعہ 24(2) کے تحت سنڈیکیٹ ہی اس قسم کی انتظامی تقرریوں کا مجاز ادارہ ہے یہ اصول قانون مسلمہ ہے کہ جب سنڈیکیٹ نے سلیکشن بورڈ کی سفارش کو منظور کر لیا تو تقرری قانونی طور پر حتمی حیثیت اختیار کر گئی۔

اینٹی کرپشن نے سابق سب رجسٹرار و تحصیلدار چاغی کو گرفتار کرلیا

جعلی پاور آف اٹارنی اور ریونیو کے عملے کی ملی بھگت سے 1742 مربع فٹ اراضی منتقل کرنے کا الزام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن بلوچستان نے بغیر کسی تصدیق اور جعلی پاور آف اٹارنی کی بنیاد پر جائیداد منتقلی کے الزام میں سابق سب رجسٹرار و تحصیلدار چاغی گرفتار کرلیا۔ اینٹی کرپشن کے ذرائع کے مطابق دالبندین کی رہائشی خاتون نے ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن بلوچستان نصیب اللہ کاکڑ کو درخواست دی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ اس کے سابق شوہر محمد خیر نے اس کے نام سے جعلی پاور آف اٹارنی اور ریونیو کے عملے کی ملی بھگت سے میری 1742 مربع فٹ اراضی کو ایک دوسری خاتون کے نام منتقل کیا ہے، درخواست میں بتایا کہ اس کے سابق شوہر نے ریونیو افسران کے ساتھ جعلی دستاویزات کے ذریعے زمین کا غیر قانونی تبادلہ کیا، ڈی جی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کیلئے کمیٹی تشکیل دی جس نے تحقیقات مکمل کرکے رپورٹ ڈی جی کو پیش کی رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ درخواست گزار خاتون ہی اس جائیداد کی اصل مالک ہے سابق نائب تحصیلدار و سب رجسٹرار کریم بخش نے بغیر کسی تصدیق کے جعلی پاور آف اٹارنی کی بنیاد پر منتقلی کی منظوری دی، جس کے بعد ریونیو عملے نے غیر قانونی طور پر جائیداد دوسری خاتون کے نام منتقل کر دی۔ تحقیقات میں مرکزی کردار محمد خیر ولد خان سمیت دیگر ملزمان محمد حبیب ولد نور خان، محمد عیسیٰ ولد گشاد، اور شبیر احمد ولد محمد عالم ماندائی کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ اینٹی کرپشن ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے کریم بخش کو گرفتار کر لیا، جبکہ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

محکمہ داخلہ بلوچستان نے پبلک ٹرانسپورٹ کی بندش کا نوٹیفکیشن واپس لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ داخلہ بلوچستان نے صوبے بھر میں تین روز کیلئے پبلک ٹرانسپورٹ کی بندش کا نوٹیفکیشن واپس لے لیا۔ ٹرانسپورٹ معمول کے مطابق چلے گی۔ محکمہ داخلہ کے ذرائع کے مطابق امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر محکمہ ٹرانسپورٹ گزشتہ دنوں صوبے بھر میں پبلک ٹرانسپورٹ کو تین روز 12 سے 14 نومبر تک کی بندش کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ تاہم محکمہ داخلہ بلوچستان نے صوبے میں ٹرانسپورٹ کی بندش کا نوٹیفکیشن واپس لے لیا جس کے بعد محکمہ ٹرانسپورٹ نے بھی اپنا نوٹیفکیشن واپس لے لیا ہے۔

بلوچستان کے دیہی علاقوں میں 16 نومبر تک موبائل فون ڈیٹا بند

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے تمام اضلاع کے دیہی علاقوں میں موبائل فون ڈیٹا سروس سولہ نومبر تک بند کر دی گئی۔ محکمہ داخلہ ذرائع کے مطابق بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر صوبے کے تمام اضلاع کے دیہی علاقوں میں موبائل فون ڈیٹا سروس بند کر دی گئی، موبائل فون ڈیٹا سروس سولہ نومبر تک بند رہے گی، تاہم صوبے کے تمام اضلاع کے شہری علاقے بندش سے مستثنیٰ ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 NOV 2025 Page No 16

کوئٹہ میں کام کرنیوالے نان لوکل افراد کی نگرانی سخت کرنیکی ہدایت

رات کے اوقات میں ٹرانسپورٹ کی نقل وحرکت محدود، چیک پوسٹوں پر اضافی نفری کی تعیناتی یقینی بنائی جائے، کمشنر کوئٹہ

تمام رہائشی ہوٹلوں کی نگرانی کو سخت، وہاں مقیم افراد کا ڈیٹا باقاعدگی سے حاصل کیا جا رہا ہے، ڈپٹی کمشنرز کی بریفنگ

اجلاس میں کوئٹہ شہر اور گردونواح میں گیس پریشر میں کمی، لوڈشیڈنگ اور شہریوں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن۔ آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویژن میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور سیکیورٹی انتظامات کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ایڈیشنل کمشنر آغا سمیع اللہ، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل سید محمد کلیم، ڈپٹی کمشنر پشین، محکمہ پولیس، اسپیشل برانچ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران نے شرکت کی۔......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس میں ڈپٹی کمشنر چمن اور ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ اور دیگر سیکورٹی اداروں کے افسران نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کوئٹہ ڈویژن میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور سیکیورٹی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے اضلاع میں ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کمیٹی (DICC) کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد کریں تاکہ سیکیورٹی انتظامات مزید مؤثر بنائے جا سکیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ میگا پروجیکٹس پر کام کرنے والے نان لوکل افراد کی نگرانی کو سخت کیا جائے، رات کے اوقات میں ٹرانسپورٹ کی نقل و حرکت محدود، چیک پوسٹوں پر اضافی نفری تعینات اور دفعہ 144 پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنرز کی جانب سے بتایا گیا کہ تمام اضلاع میں سیکیورٹی اقدامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں، چیک پوسٹوں پر نفری میں اضافہ کیا گیا ہے، سنیپ چیکنگ، بلٹ پروف جیکٹس کی فراہمی، اور رات کے اوقات میں غیر ضروری ٹرانسپورٹ پر پابندی جیسے اقدامات جاری ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ تعلیمی اداروں میں بڑے اجتماعات کے حوالے سے بھی خصوصی حفاظتی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جب کہ تمام رہائشی ہوٹلوں کی نگرانی کو سخت کرتے ہوئے وہاں مقیم افراد کا ڈیٹا باقاعدگی سے حاصل کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان انٹیلی جنس شیئرنگ کو بہتر بنانے، مشترکہ آپریشنز اور فوری معلومات کی فراہمی کے عمل کو بھی مزید فعال بنانے پر زور دیا گیا۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔

کوئٹہ سے پشاور جعفر ایکسپریس کی سروس تیسرے روز بھی معطل

کوئٹہ اور کراچی کے درمیان چلنے والی بولان میل سروس بھی بند ہے، انتظامیہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ اور پشاور کے درمیان چلنے والی جعفر ایکسپریس کی سروس تیسرے روز بھی معطل ہے۔ تفصیلات کے مطابق ریلوے انتظامیہ نے بتایا ہے کہ......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

جعفر ایکسپریس کی آمد و رفت 13 نومبر تک معطل رہے گی۔ انتظامیہ نے یہ بھی بتایا کہ کوئٹہ اور کراچی کے درمیان چلنے والی بولان میل سروس بھی معطل ہے۔ انتظامیہ کا کہنا تھا کہ بلوچستان سے دیگر صوبوں کے لیے ٹرین سروس آپریشنل سیکورٹی وجوہات کی بنیاد پر معطل کی گئی ہے۔ تاہم دوسری جانب چمن اور کوئٹہ کے درمیان چمن پسنجر معمول کے مطابق چل رہی ہے۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ 13 نومبر کو پشاور سے کوئٹہ کے لیے جعفر ایکسپریس روانہ ہوگی۔

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر حساس علاقوں میں سیکورٹی سخت

اسلام آباد اور کیڈٹ کالج وانا کے واقعات کے بعد شہر میں چیکنگ بڑھ گئی

کوئٹہ (اے این این) اسلام آباد اور کیڈٹ کالج وانا دہشت گردی کے واقعات کے بعد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر حساس علاقوں میں سیکورٹی سخت کردی گئی سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں پر سیکورٹی بڑھا دی گئی اور ساتھ میں کوئٹہ شہر میں آنیوالی گاڑیوں......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

کی چیکنگ بھی سخت کردی گئی جبکہ موبائل فون انٹرنیٹ کی زبان بھی 16 نومبر تک بند کردی گئی واضح رہے کہ اسلام آباد میں خودکش حملہ اور وانا میں کیڈٹ کالج پر دہشت گرد حملے کے بعد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ و بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سیکورٹی انتہائی سخت کردی گئی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تعینات کردیا گیا اور ساتھ میں سادہ کپڑوں میں ملبوس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تاکہ مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی جائے اسی طرح وزیراعلیٰ ہاؤس، گورنر ہاؤس، سول سیکرٹریٹ، بلوچستان ہائی کورٹ سمیت دیگر سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں کی سیکورٹی بھی سخت کردی گئی ساتھ میں کوئٹہ میں داخل ہونیوالی گاڑیوں کی چیکنگ بھی سخت کردی گئی۔

بلوچستان کے دیہی علاقوں میں موبائل فون ڈیٹا سروس بند

موبائل ڈیٹا سروس سولہ نومبر تک بند رہے گی، شہری علاقے مستثنیٰ قرار

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے تمام اضلاع کے دیہی علاقوں میں موبائل فون ڈیٹا سروس سولہ نومبر تک بند کردی گئی......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

۔ محکمہ داخلہ ذرائع کے مطابق بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر صوبے کے تمام اضلاع کے دیہی علاقوں میں موبائل فون ڈیٹا سروس بند کردی گئی، موبائل فون ڈیٹا سروس سولہ نومبر تک بند رہے گی، تاہم صوبے کے تمام اضلاع کے شہری علاقے بندش سے مستثنیٰ ہوں گے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی نے قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

1974ء کے قاعدہ نمبر 22 (ب) کے تحت بلوچستان اسمبلی کی نشست بروز جمعہ مورخہ 14 نومبر 2025 کو بوقت دو پہر 00:3 بجے کی بجائے بوقت صبح 00:10 بجے صوبائی اسمبلی ہال شارع زرغون کوئٹہ میں طلب کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 NOV 2025 Page No. 17

مولانا ہدایت الرحمٰن کا پسنی کے سرکاری اسکول میں تدریسی عمل کا جائزہ

پرنسپل نے تعلیمی اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا، مولانا نے عمانی گرانٹ ہسپتال کا بھی دورہ کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے پسنی میں گورنمنٹ بوائز ہائی [illegible] بازار میں زیر تعلیم گورنمنٹ گرلز کالج پسنی کی طالبات کے تدریسی عمل کا جائزہ لیا اور ان کو درپیش مسائل معلوم کیے۔ اس موقع پر گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج پسنی کے پرنسپل شہزاد ہاشم نے مولانا ہدایت الرحمٰن کو طالبات کو درپیش تعلیمی اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ماہی گیر رہنما عزیز اسماعیل، پریس سیکرٹری وسیم صمد اور دیگران کے ہمراہ تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے طالبات کو یقین دلایا کہ پسنی میں گورنمنٹ گرلز کالج کا جلد افتتاح کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا یہ دورہ پسنی میں گرلز کالج کے قیام کے مسئلے کو حل اور کالج کی عمارت فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ قبل ازیں مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے پسنی میں قائم 50 بیڈز پر مشتمل عمانی گرانٹ ہسپتال کا دورہ کیا، ہسپتال پہنچنے پر پی ای او ڈاکٹر چاکر ریاض نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا جہاں ڈاکٹر چاکر ریاض نے ان کو ہسپتال میں دستیاب سہولیات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اسپتال کے ایل ایم او، ایم او اور میڈیکل افسران سے ملاقات کی۔

ملک کو درپیش چیلنجوں کے پیش نظر جمعیت کا کردار اہمیت اختیار کر گیا، مولانا واسع

قائد جمعیت کی رہنمائی ہی اس ملک کو انتشار سے نکال کر استحکام کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام ہمیشہ اصولوں، مشاورت اور قومی مفاد کو مقدم رکھ کر فیصلے کرتی ہے۔ ملک کی سیاست میں جے یو آئی کا کردار ہمیشہ ایک اعتدال پسند، اصولی اور قومی مفاہمت پر مبنی قوت کے طور پر رہا ہے۔ آج جب ملک کو اندرونی اور بیرونی چیلنجز کا سامنا ہے، تو ایسے میں جے یو آئی کی قیادت کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ قائد جمعیت کی رہنمائی ہی وہ قوت ہے جو اس ملک کو انتشار سے نکال کر استحکام کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ اسلام آباد اور وانا حملے محض دہشت گردی کے واقعات نہیں بلکہ ایک منظم بین الاقوامی سازش کا حصہ ہیں، ہندوستان عرصہ دراز سے پاکستان دشمن کارروائیوں میں ملوث ہے۔ وانا اور اسلام آباد حملے اسی سلسلے کی کڑی ہیں، جن کے تانے بانے بھارتی خفیہ ایجنسی ”را“ سے ملتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان حملوں میں بھارتی مداخلت کے تمام شواہد عالمی سطح پر پیش کیے جائیں، اقوام متحدہ اور او آئی سی کے فورمز پر بھارت کے دہشت گردانہ کردار کو بے نقاب کیا جائے، تاکہ دنیا دیکھے کہ کون خطے کے امن کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جے یو آئی ہر قسم کی دہشت گردی، فرقہ واریت اور بیرونی مداخلت کی شدید مذمت کرتی ہے۔

ن لیگ اور پیپلز پارٹی نے آمروں سے زیادہ ملک کو نقصان پہنچایا، ساجد ترین

جمہوریت کے نام پر عوام کو دھوکہ، قومی اداروں کو کمزور کیا، نظریہ کی جگہ مفادات نے لے لی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں جو نقصان ضیاء الحق اور پرویز مشرف بھی نہیں پہنچا سکے وہ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی حکومت کے ہاتھوں ہوا ہے۔ ان جماعتوں نے جمہوریت کے نام پر عوام کو دھوکہ دیا اور قومی اداروں کو کمزور کیا، سیاسی کارکن سب کچھ قربان کر سکتا ہے لیکن اپنا نظریہ نہیں کر سکتا۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ نظریاتی سیاست ہی عوام کی اصل نمائندگی کرتی ہے مگر بدقسمتی سے آج کے سیاسی منظرنامے میں نظریہ کی جگہ مفادات نے لے لی ہے، پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کی واضح ہدایت پر بی این پی نے ہمیشہ اصولی سیاست کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ماضی میں 26 ویں آئینی ترمیم کے دوران پارٹی کی جانب سے ووٹ بیچنے پر سینیٹر نسیمہ احسان اور قاسم رونجھو کو پارٹی سے نکال دیا گیا تھا۔ بی این پی نے اس وقت 26 ویں ترمیم کو مسترد کیا تھا اور اب 27 ویں آئینی ترمیم کو بھی مسترد کرتی ہے کیونکہ یہ ترامیم صوبوں کے حقوق کو محدود کرنے کی کوشش ہیں جبکہ بی این پی ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کے لیے آواز بلند کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی کسی سودے بازی کے بغیر اپنی اصولی جدوجہد جاری رکھے گی۔

27 ویں ترمیم جمہوریت، پارلیمانی نظام اور صوبائی خودمختاری پر حملہ ہے، جے ڈبلیو پی

اس کا مقصد آئین کے وفاقی ڈھانچے کو کمزور کر کے صوبوں کے آئینی حقوق کو پامال کرنا ہے، ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمہوری وطن پارٹی کے ترجمان نے 27 ویں آئینی ترمیم کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ترمیم دراصل جمہوریت، پارلیمانی نظام اور صوبائی خودمختاری پر براہ راست حملہ ہے جس کے ذریعے عوام کے منتخب نمائندوں کے اختیارات کو سلب اور طاقت کو چند غیر منتخب ہاتھوں تک محدود کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس ترمیم کا مقصد آئین کے وفاقی ڈھانچے کو کمزور کر کے صوبوں کے آئینی حقوق کو پامال کرنا ہے جو 1973 کے متفقہ آئین کے روح کے سراسر منافی ہے۔ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے جو پہلے ہی احساس محرومی کا شکار ہے اس ترمیم کے بعد مزید سیاسی و معاشی جبر کا سامنا کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ پارٹی سمجھتی ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم جمہوریت کے بنیادی اصولوں، عوامی نمائندگی، شفافیت اور اختیارات کی تقسیم کے خلاف ہے جسے عوام کبھی قبول نہیں کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ پارٹی ہر فورم پر اس آمرانہ ترمیم کے خلاف آواز اٹھائے گی اور عوام کے آئینی و جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 NOV 2025 Page No. 18

جمہوریت کی دعویدار جماعتوں نے آئین کی پامالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، مولانا لونی

ملک کو آئینی بحران سے نکالنے کے لیے تمام سیاسی جماعتیں، میڈیا اور وکلا یک آواز ہوں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین و دیگر نے کہا ہے کہ جمہوریت کی دعویدار جماعتوں نے اقتدار کی خاطر آئینی کی پامالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، جمہوریت کے دعویداروں کی جانب سے آمرانہ اور غیر جمہوری سوچ کو پروان چڑھا رہی ہیں، طاقت اور دباؤ سے آزادی رائے کا حق چھینا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو آئینی بحران سے نکالنے کے لیے تمام سیاسی جماعتیں، میڈیا اور وکلا یک آواز ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت جمہوریت کے نام پر عملاً مارشل لاء نافذ ہے، 27ویں ترمیم سے ملک میں آئین کی روح کو مسخ کر دیا گیا اس کے بھیانک نتائج سامنے آئیں گے۔ ملک کے مسائل پر پارلیمنٹ کے پاس فیصلے کا کوئی اختیار نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کو سرنگوں کرنے کی کوشش ہو رہی ہے غیر آئینی اقدام کا واحد مقصد اپنی حکومت بچانے کی تگ و دو ہے۔ غیر آئینی بحران سے نجات کے لیے سنجیدگی کی ضرورت ہے ملک مزید آئینی، سیاسی اور معاشی بحران کے متحمل نہیں ہو سکتا۔

امن وامان کا قیام وفاقی وصوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے، سردار یار محمد رند

ہر ضلع کو دیئے جانے والے ایک ارب روپے کہاں ہیں، ہمیں تو کچھ بھی نظر نہیں آرہا، گفتگو

گنداواہ (نامہ نگار) سابق وفاقی وزیر سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ مسائل کا حل، امن وامان کا قیام صوبائی و وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے بلوچستان اور خاص طور پر کچھی جھل مگسی میں شدید قحط سالی ہے جس سے عوام مشکلات کا شکار و پریشان ہیں ان خیالات کا اظہار انھوں نے گنداواہ گھوریہ ہاؤس میں چھوٹے زمینداروں کسانوں اور مختلف وفود سے ملاقات کے بعد مقامی صحافیوں سے بات چیت کرتے کیا انھوں نے کہا کہ صوبہ کے زیادہ تر عوام کا ذریعہ معاش زراعت اور مال مویشی پالنے پر ہے جو اس وقت سخت تکلیف میں ہیں جبکہ صوبائی حکومت کے ہر ضلع کو دیئے جانے والے ایک ارب پتہ نہیں کہاں ہیں اور وہ کہاں خرچ ہو رہے ہیں ہمیں تو کچھ بھی نظر نہیں آرہا ہے بلکہ میرے حلقہ کے عوام کو مکمل نظر انداز کیا جارہا ہے اور یہی صورت حال جھل مگسی ضلع میں نظر آرہی ہے جس واضح مثال قومی شاہراہ نوتال کے مقام سے گنداواہ سڑک کی ہے جو بالکل خستہ حال ہے حالانکہ حلقہ سے ایک وفاقی منسٹر ہے جو اگر چاہے تو ضلع ترقی یافتہ بن سکتا ہے انھوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کہانیاں، سخاوت، عوام نوازی کے قصے زبان زد عام ہیں لیکن ترقی کدھر ہے ہمیں دکھائی نہیں دیتی۔ انھوں نے کہا کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے پر کسی کو اعتماد میں نہیں لیا گیا اس یک طرفہ فیصلہ کو پہلے بھی مسترد کیا تھا اب بھی مسترد کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم ملک میں جمہوریت کی بدقسمتی ہے۔ بلوچستان میں امن وامان کی صورت حال انتہائی خراب ہے، سڑکیں، سکولز کالجز، صحت مراکز، کیڈٹ کالجز سمیت کوئی محفوظ نہیں۔

جمعیت کوئٹہ کے زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس آج ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس آج بدھ کو دوپہر ڈھائی بجے پارٹی کے ضلعی سیکرٹریٹ واقع اینگل روڈ پر ہوگی۔ جس کی صدارت جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق کریں گے۔ جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے ترجمان کے مطابق کانفرنس میں ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات، گیس و بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، پینے کے صاف پانی کی قلت، امن وامان کی مجموعی صورت حال سمیت دیگر اہم عوامی و سماجی مسائل پر غور و خوض کیا جائے گا۔ اجلاس میں شرکت کے لئے شہر کی تمام حزبی مذہبی و سیاسی جماعتوں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق کانفرنس کا مقصد شہر کے سلگتے مسائل پر اتفاق رائے پیدا کرنا اور ان کے حل کے لئے جمہوری انداز میں مشترکہ حکمت عملی ترتیب دینا ہے۔ دریں اثنا جمعیت علماء اسلام کے ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے عوام گوناگوں مسائل کا شکار ہیں تمام جماعتوں کی مشترکہ آواز ہی ان مسائل کے حل کی طرف پیش رفت کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

اسلام آباد جوڈیشل کمپلیکس میں خودکش حملہ قابل مذمت ہے، امان اللہ کنرانی

حکمران عوام کی کی بجائے اپنے تحفظ میں مصروف ہیں، سابق صدر سپریم کورٹ بار

کوئٹہ (آن لائن) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے اسلام آباد جوڈیشل کمپلیکس میں خودکش حملے کی مذمت کرتے ہوئے جانی و مالی نقصان پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا ہے دعا کی ہے اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت و درجات بلند اور زخمیوں کو جلد صحت یاب فرمائے حکمران عوام کی جان و مال کے تحفظ و انکی زندگیاں محفوظ .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

بنانے کی بجائے اپنے مستقبل کے تحفظ میں مصروف ہیں عوام حشرات الارض و حکمران اشرف المخلوقات ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 12 NOV 2025 Page No. 19

کچلاک، نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک کردیا

شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد کوئٹہ سے واپس گھر جاتے ہوئے نشانہ بنایا گیا، حملہ آور فرار

ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کرکے واقعہ کی شفاف تحقیقات کی جائے، رحیم زیارتوال کا اظہار مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک میں جمیل آباد کراس پر نامعلوم افراد نے ایک گاڑی کو روک کر نوجوان کو ہلاک کردیا جبکہ گاڑی میں سوار اس کی بیوی اور چار سالہ بھانجی معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ مقتول کوئٹہ میں شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد گھر واپس جارہا تھا۔ پولیس کے مطابق کچلاک کے علاقے جمیل آباد کا رہائشی نوجوان حماد خان ولد محمد حسن پیر اور منگل کی درمیانی شب کوئٹہ میں شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد اپنی بیوی (ع) اور چار سالہ بھانجی اسما کے ہمراہ گاڑی میں واپس گھر جا رہا تھا، گاڑی اس کی بیوی چلا رہی تھی۔ وہ جب جمیل آباد کراس پر پہنچے تو دو نامعلوم افراد نے گاڑی کو روک کر حماد خان پر فائرنگ کردی اور موٹر سائیکل پر فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگیا جبکہ بیوی اور بھانجی معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگیا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی جبکہ کچلاک پولیس نے مقتول کے بھائی زرک خان کی مدعیت میں مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا۔ دریں اثناء آن لائن کے مطابق پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے حماد خان کاکڑ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کرکے واقعہ کی شفاف تحقیقات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی سرپرستی میں جرائم پیشہ عناصر ہر علاقے میں سرگرم ہیں جنہیں نہ صرف اسلحہ ریکارڈ فراہم کیا گیا ہے بلکہ ہر قسم کے منفی عمل، جرائم کی کھلی چھوٹ دی گئی ہے۔ حکومت اگر چاہے تو ہر جرم کے واقعہ کے ملزمان کو بروقت فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لاسکتی ہے لیکن آج تک کسی بھی واقعہ کے ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں نہیں لایا گیا جس کے باعث بدامنی، لاقانونیت میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کے سرومال کی تحفظ میں ناکام ہوچکی ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حماد خان کاکڑ کو شہید کرنے کے افسوسناک واقعہ میں ملوث عناصر کو بلاتاخیر تمام تر وسائل کو بروئے کار لاکر گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لائیں اور شہید کے خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اس دردناک واقعہ میں حماد خان کاکڑ شہید کے خاندان کے ساتھ دکھ کی اس گھڑی میں برابر کی شریک ہیں۔

نصیر آباد: مسلح افراد نے دو مزدوروں کو اغوا کرلیا

کوئٹہ (این این آئی) نصیر آباد کے علاقے تھانہ چھتر کی حدود کنڈھی سے نامعلوم مسلح افراد نے دو مزدوروں کو اغوا کرلیا۔ پولیس کے مطابق مغویوں کی شناخت خادم اور برکت کے ناموں سے ہوئی ہے جو بولان کے علاقے بھاگ ناڑی کے رہائشی ہیں اور مقامی ٹھیکیدار عطا محمد کے ساتھ کام کررہے تھے۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8 Dated: 12 NOV 2025 Page No. 20

وقت پر تنخواہیں نہ پنشن، میونسپل ملازمین پریشان، شہر میں صفائی کا نظام متاثر

کوئٹہ میٹروپولیٹن کے ملازمین و پنشنرز ہر ماہ واجبات کیلئے ترس گئے، ہر ماہ بیس تاریخ کو بھی تنخواہیں نہیں ملتی

درجنوں ملازمین ریٹائرمنٹ لینے کے باوجود ایک سال کی تنخواہ اور اپنی گریجویٹی کے حصول کیلئے ترس گئے

صوبے بھر میں میونسپل اداروں کے ملازمین اور عملہ صفائی و درجہ چہار مزدور کا معاشی استحصال ہورہا ہے، خان زمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین و پنشنرز ہر ماہ واجبات کیلئے ترس گئے، ہر ماہ بیس تاریخ کو بھی تنخواہیں نہیں ملتی، درجنوں ملازمین ریٹائرمنٹ لینے کے باوجود ایک سال کی تنخواہ اور اپنی گریجویٹی کے حصول کیلئے کوئٹہ میٹروپولیٹن کے دفاتر کے چکر کاٹ کاٹ کر تھک گئے حاضر سروس اور ریٹائرڈ ملازمین کی مشکلات میں اضافہ کردیا گیا، ریٹائرڈ ملازمین کے بینوولنٹ فنڈز کی ادائیگی نہیں کی جارہی جس سے ملازمین کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ کوئٹہ شہر میں صفائی کا نظام ٹھیکیداری نظام صفا کمپنی کے سپرد کرنے کے باوجود مسائل حل جوں کے توں شہر میں صفائی کی مد میں کروڑوں روپے لگانے کے باوجود صورتحال جوں کی توں گنجان آباد علاقے کچرہ کنڈی بننے لگے، نالیاں کچرے سے بھر گئیں، کوئٹہ شہر سے روزانہ کی بنیاد پر کچرہ ٹھکانے لگانے کا نظام انتہائی زبوں حالی کا شکار ہوگیا، اس حوالے سے بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر مزدور رہنماء خان زمان نے کہا کہ بی ایل جی بورڈ اور صوبائی حکومت کی بلدیاتی نظام کے حوالے سے ناقص کارکردگی پر سوالیہ نشان اٹھ رہے ہیں کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین کی باجواز معطلیاں اور انتقامی کارروائی تسلیم نہیں کی جائے گی۔ بلوچستان بھر میں میونسپل اداروں کے ملازمین اور عملہ صفائی و درجہ چہار مزدور کا معاشی استحصال ہورہا ہے، تنخواہیں وقت پر ہیں نہ پنشن بوڑھے ملازمین دواؤں اور بنیادی مسائل کے حل کیلئے دفاتر کے چکر لگا کر تھک گئے انکی داد رسی نہیں ہورہی۔ بلوچستان لیبر فیڈریشن ان بنیادی مسائل کے حل کیلئے سخت احتجاج سے گریز نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر کے ملازمین اپنے حقوق کیلئے متحد ہوجائیں۔

حلقہ پی بی 41 میں گیس کی طویل لوڈشیڈنگ سے عوام کی زندگیاں اجیرن

دن میں بھی گیس لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے، رات 10 بجے کے بعد مکمل بندی کی جاتی ہے، موسم سرما میں گیس کی لوڈشیڈنگ نہ کی جائے، عبدالظاہر کاکڑ

گیس کمپنی حکام نے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے ذریعے عوام کو بیزار کردیا ہے، سردی میں بزرگوں اور بیماروں کی مشکلات بڑھ گئیں، قاری عزت اللہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) حلقہ پی بی 41 سبزل روڈ اور اس کے گردونواں میں گیس کی لوڈشیڈنگ نے عوام کا جینا دوبھر کردیا، دن کے دوران بھی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے جبکہ رات 10 بجے تو کبھی 10 بجے سے قبل ہی گیس بند کی جاتی ہے جس کی وجہ سے بزرگ، بچے خواتین ایک جانب تو سردی کی شدت کی وجہ سے ذہنی مریض بن جاتے ہیں تو دوسری جانب اسی بجول میں ان سے گیس کے وال کھلا ہی رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے حادثات واقعات کا اندیشہ ہے لہٰذا علاقہ کے عوام نے سردیوں کے اس موسم میں 24 گھنٹے گیس سروس کی فراہمی کا مطالبہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس طرح اقدامات سے گیس کے دم گھٹنے سے جو قیمتی جانیں اسال ضائع ہوتی ہے وہ بچ جاتی ہے اس حوالے سے ہماری عدالت عالیہ سے بھی مطالبہ کہ وہ فوری طور پر ایکشن لیکر متعلقہ حکام کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے علاقہ مکین عبدالظاہر خان کاکڑ، قاری عزت اللہ، عنایت اللہ، محمد نواز، قاری عبداللہ ودیگر نے متعدد علاقہ مکینوں نے اپنا احتجاج ریکارڈ کراتے ہوئے بتایا ہے کہ جب سے معزز عدالت عالیہ بلوچستان نے سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کو سلو میٹر کے چارجز اور میٹر لے جانے کا عوام کے حق میں فیصلہ سنایا گیا ہے تب سے سوئی سدرن گیس کمپنی کے پاس اور کوئی راستہ نہیں بچا تو انہی دنوں سے لیکر اب تک سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ نے خود ساختہ شیڈول جاری کیا ہے کہ وہ دن کے اوقات میں بھی گیس بند کرتے ہیں اور رات کو 10 بجے کے دوران بھی گیس بند کی جاتی ہے جس کی وجہ سے علاقہ مکین، بزرگ خصوصاً بچے اور مریضوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، انہوں نے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان اور چیف جسٹس بلوچستان سے نوٹس لینے کی اپیل کی گئی ہے۔ بصورت دیگر اسپنی روڈ اور ملحقہ علاقے کے لوگ احتجاج کرنے پر مجبور ہونگے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
12 NOV 2025
Bullet No. 6
No. 21

کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار!

ایک خبر کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سابقہ حکومتوں کی جانب سے شروع کیے گئے منصوبوں میں کچھ منصوبے ابھی تک مکمل نہیں ہو پارہے۔جس کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔کیونکہ ترقیاتی منصوبے عوام کی سہولت کے لیے ہوتے ہیں۔کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی اقدامات عوام کے لیے سہولت کی بجائے زحمت بن گئے ہیں۔ان علاقوں میں مہینوں کا کام سالوں میں تبدیل ہوگیا ہے۔جس میں مغربی بائی پاس اور سمنگلی روڈ سرفہرست ہیں حالانکہ حکومت نے اس سلسلے میں فنڈز بھی ریلیز کیا ہے لیکن متعلقہ افیسران اور ٹھیکیداروں کی غفلت کے باعث نہ تو روڈ مکمل ہوا اور نہ ہی اس میں تیزی آئی ہے جس سے شاہراہ پر آنے جانے والی عوام انتہائی مشکلات کا شکار ہے۔مغربی بائی پاس پر ٹوٹل 28 کلومیٹر روڈ پر کام کے 5 سال سے زائد ہوگئے جب کہ اس حوالے سے متعلقہ ٹھیکیدار سے رابطہ کیا تو ان کا موقف تھا کہ نیشنل ہائی وے نے ہمیں فنڈز ریلیز نہیں کیا جبکہ نیشنل ہائی وے کے حکام نے کہا کہ فنڈ تو کیا مزید تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ متعلقہ ٹھیکیدار یا افیسران مبینہ طور پر اس طرح ترقیاتی کاموں میں مخلص نظر نہیں آرہے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ مہینوں کا کام سالوں میں تبدیل ہوگیا۔عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اس سلسلے میں نوٹس لے کر متعلقہ ٹھیکیداروں کو بلیک لسٹ کروانے اور نئے ٹھیکیدار کو ٹھیکے مقررہ وقت پر کام مکمل کرنے کی گارنٹی پر دینے احکامات دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا سست روی کا شکار ہونا قابل تشویش بات ہے۔ایسا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ کوئٹہ اہمیت کا حامل شہر ہے اس میں لاکھوں افراد رہائش پذیر ہیں۔جن کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حکومت اور انتظامیہ خصوصاً کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ اور دیگر حکام اس سلسلے میں آئے روز اجلاس بلا کر تمام امور کا جائزہ لیتے رہتے ہیں۔اور اس ضمن میں وہ بریفنگ بھی لے کر متعلقہ حکام کو کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایات بھی دیتے ہیں جو کہ قابل تحسین اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئٹہ شہر میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے ان کو مکمل کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے کیونکہ اب سردی کا موسم شروع ہو رہا ہے۔جو ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ کا باعث بنے گا۔

اس سلسلے میں تمام محکموں کو آپس میں رابطے میں رہنا چاہیے کیونکہ ایسا نہ ہونے کی وجہ سے بھی ترقیاتی کاموں میں تاخیر ہوتی ہے جب سب محکمے باہمی طور پر مل کر منصوبے پر کام کریں گے تو پھر ان کے لیٹ ہونے کی کوئی وجہ نہیں بن سکتی۔

امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تمام معاملات کا خود جائزہ لے کر متعلقہ منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کے حوالے سے متعلقہ حکام کو نہ صرف احکامات دیں گے بلکہ اس کی نگرانی بھی خود کریں گے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 NOV 2025

Page No 22

Fighting drought

In the past, Balochistan has experienced many droughts and famine-like conditions. The draughts had inflicted massive damages to people particularly associated with agriculture and livestock while it had also displaced hundreds of families. Currently, several districts of Balochistan, including that of Masting, Kalat, Khuzdar, Awaran, Washuk, Chagai, Nushki, Qila Abdullah, Harnai and Pishin are in the grip of draught and it is feared it may lead to food insecurity owing to poor production in agriculture and fast urbanisation. Therefore, it is necessary that the government and Provincial Disaster Management Authority (PDMA) must take timely measures to avoid any famine-like situation. It is unfortunate that Balochistan also gets minimal rains in monsoon season. Though Balochistan has a history of drought but regrettably till date the province lacks ability to properly manage natural disasters like drought. The drought affects Balochistan more than that of any other province of the country. Except three districts in Balochistan, the rest are irrigated through tube-wells and rains while agriculture is the mainstay of the economy of Balochistan and about 80 percent of people are linked with agriculture and livestock to earn a livelihood. Drought severely affects agriculture in Balochistan because on one hand long-hours of electricity load-shedding affects agriculture on the other hand depletion of groundwater is also a serious challenge for the agri- sector. Similarly, due to lack of rains the rangelands do not grow and it becomes difficult for cattle breeders to handle the situation. Regrettably, the government has done less to develop the agriculture sector and to switch with climate resilient agriculture, therefore a short term drought causes long term effects in the province. Under given circumstances, it is essential that the provincial and federal governments take timely steps to meet any challenging situation instead of relying on foreign assistance and aid. More than half of the population of Balochistan is already living below the poverty line and inattention of the government will further multiply the miseries of masses. It is vital that the government and its authority start work without any delay in identifying the affected areas so that time assistance could be delivered to those areas. Timely response will stop affected people from migrating to other places that further affects their condition. At the same time, the government ought to spend on construction of small and medium sized dams to recharge ground water and ensure drinking water in remote areas. Moreover, the government must also come up with a relief package for farmers and cattle breeders in the upcoming Balochistan budget.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 12 NOV 2025 Page No. 23

27ویں ترمیم، نیشنل پارٹی کی حمایت حاصل کرنے میں حکومتی وفد ناکام

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان عوامی پارٹی کی قیادت نے 27 ویں آئینی ترمیم کی حمایت کے حوالے سے وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات میں آئینی ترمیم میں بلوچستان اسمبلی کی نشستوں میں اضافے کی تجویز شامل کرنے کا مطالبہ ان کے سامنے رکھا۔ وزیراعظم نے بی اے پی کے اس مطالبے پر عملدرآمد کرانے کی یقین دہانی تو کرائی تاہم یہ مطالبہ 27 ویں آئینی ترمیم کا حصہ نہ بن سکا۔ سینیٹ سے 27 ویں ترمیم کی منظوری کے بعد بی اے پی قیادت کو یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ بلوچستان اسمبلی کی نشستوں میں اضافے کی تجویز 28 ویں آئینی ترمیم میں شامل کرائی جائے گی۔ اس سے قبل بھی سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے اپنے دور میں سینیٹ سے بلوچستان اسمبلی کی نشستوں میں اضافے کا بل منظور کرایا تھا بعدازاں اسے قومی اسمبلی میں پیش نہیں کیا جاسکا تھا۔ سیاسی حلقوں کے مطابق 27 ویں آئینی ترمیم میں بلوچستان عوامی پارٹی نے بلوچستان اسمبلی کی نشستوں میں اضافے کے اپنے سابقہ مطالبہ پر بڑی حد تک کامیابی حاصل کی ہے۔

بلوچستان کی قوم پرست جماعت نیشنل پارٹی نے سینیٹ اور قومی اسمبلی میں 27 ویں آئینی ترمیم کی مخالفت کا اعلان کیا۔ نیشنل پارٹی کو منانے کے لیے وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی وفد جس میں وفاقی وزراء رانا ثناء اللہ، طارق فضل چوہدری شامل تھے نے تربت میں پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات طویل دورانیہ پر محیط رہی جس میں حکومتی وفد نے ڈاکٹر مالک بلوچ سے 27 ویں آئینی ترمیم کی حمایت کے حوالے سے مذاکرات کیے لیکن مذاکرات کامیاب نہ ہوسکے۔ نیشنل پارٹی سینیٹ اور قومی اسمبلی میں 27 ویں آئینی ترمیم کی حمایت نہ کرنے کے موقف پر قائم رہی۔ واضح رہے کہ سینیٹ اور قومی اسمبلی میں نیشنل پارٹی کا ایک ایک ووٹ ہے، اس حوالے سے نیشنل پارٹی کا یہ واضح موقف ہے کہ مجوزہ ترمیم آئین کی بنیادی روح اور ڈھانچے کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔ بلوچستان کی دیگر قوم پرست جماعتیں جن میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، بی این پی مینگل شامل ہیں وہ پہلے سے ہی اس ترمیم کی مخالفت کررہی ہیں۔ سینیٹ میں آئینی ترمیم کے حق میں جمعیت علماء اسلام (ف) کے سینیٹر احمد خان خلجی جن کا تعلق بلوچستان سے ہے نے حمایت میں ووٹ دیا جب کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے جمعیت علماء اسلام (ف) کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے اس عمل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سینیٹر احمد خان خلجی نے پارٹی کی امانت میں خیانت کی ہے۔ جے یو آئی کی قیادت اس کا نوٹس ضرور لے گی۔

دوسری جانب ممتاز قبائلی و سیاسی شخصیت نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی قوم پرست اور قومی سیاست کرنے والی سیاسی جماعتوں کی مرکزی اور صوبائی قیادت کو بلوچستان اسمبلی سے منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے حوالے سے خطوط ارسال کیے ہیں، جس میں انہوں نے اس ایکٹ کے حوالے سے صوبے اور یہاں کے عوام کو مستقبل میں درپیش مسائل اور خطرات کی نشاندہی کرتے ہوئے اس کے خلاف متحد ہوکر آواز بلند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تمام سیاسی جماعتوں کو یاددہانی کرائی ہے کہ اس ایکٹ کی اسمبلی سے منظوری کے بعد اسلام آباد اور کوئٹہ میں منعقد کی جانے والی آل پارٹیز کانفرنسز میں انہوں نے جو موقف اختیار کیا تھا اسے آگے بڑھانے کیلئے عملی جدوجہد کی ضرورت ہے لہٰذا یہ تمام جماعتیں بلوچستان اور یہاں کے عوام کے بہتر مفاد میں متحد ہوکر عملی جدوجہد کیلئے میدان میں اتریں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس ایکٹ کے حوالے سے بلوچستان ہائی کورٹ میں نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی اور دیگر جماعتوں نے آئینی پٹیشن بھی دائر کر رکھی ہے اور بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس ایکٹ کو مشاورت کیلئے دوبارہ اسمبلی فلور پر لانے کا بھی اعلان کررکھا ہے۔

ادھر پی پی پی سے تعلق رکھنے والی صوبائی اسمبلی کے رکن اور پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی نے ایک بار پھر وزیراعلیٰ کے خلاف بیان داغ کر صوبے کی سیاست میں ہلچل سی پیدا کردی ہے۔ اس سے قبل بھی پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں اختلافات کی باتیں کی جا رہی تھیں اور بعض ارکان اسمبلی جن میں میر لیاقت لہڑی بھی شامل تھے نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خلاف بیان بازی کی تھی۔ انہوں نے اپنے حالیہ بیان میں وزیراعلیٰ کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے یہ انکشاف کیا ہے کہ بلوچستان میں ان کی حکومت 4 بیوروکریٹس چلا رہے ہیں اور عوامی نمائندوں کو کسی بھی پالیسی معاملے میں پوچھا نہیں جاتا اور نہ ہی ان کے محکموں کے حوالے سے کسی فیصلے میں انہیں اعتماد میں لیا جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ وزیراعلیٰ بگٹی کے اس رویے کا معاملہ پارٹی قیادت کے سامنے رکھیں گے اور ان کی کوشش ہوگی کہ پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں ناراض دیگر ارکان کے ساتھ مل کر بگٹی حکومت کا خاتمہ کریں کیونکہ ان کے رویے کی وجہ سے بلوچستان میں حالات دن بدن خرابی کی طرف جا رہے ہیں۔ نہ صرف عوامی نمائندوں سے عوام کا اعتماد اٹھ رہا ہے بلکہ صوبے میں پیپلز پارٹی کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ بلوچستان کی حکومتی جماعتوں پی پی پی اور ن لیگ دونوں کے پارلیمانی گروپس میں اختلافات کی بازگشت کافی عرصے سے سنائی دے رہی تھیں تاہم اب یہ اختلافات کھل کر سامنے آرہے ہیں۔ سیاسی محفلوں کے بعد اب ناراض ارکان اسمبلی برملا میڈیا کے سامنے بھی اظہار کر رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق نومبر اور دسمبر کے مہینے بلوچستان کی سیاست میں اہم ہیں۔ تاہم فی الحال تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمینٹیرینز کی نظریں اسلام آباد پر مرکوز ہیں۔ اسلام آباد کے ایوانوں میں 27 ویں آئینی ترمیم کی منظوری کے بعد بلوچستان میں سیاسی ہلچل کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔ ●

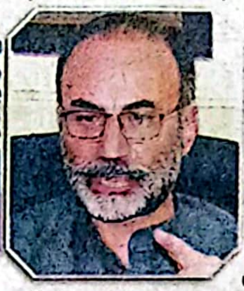

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 — Dated: 12 NOV 2025 — Page No 24

این ایف سی ایوارڈ میں وسائل، صوبائی ضروریات اور دفاعی تقاضوں کی ہم آہنگی

تحریر: عبدالباسط علوی

این ایف سی ایوارڈ، جو پاکستان کے 1973 کے آئین کے آرٹیکل 160 کے تحت قائم کیا گیا ہے، وفاقی حکومت اور اس کے صوبوں کے درمیان مالیاتی وسائل کو تقسیم کرنے کا کلیدی فریم ورک ہے۔ یہ مساوی آمدنی کے اشتراک کو یقینی بنا کر اور صوبوں کو تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کے انتظام کے قابل بنا کر مالیاتی وفاقیت کو برقرار رکھتا ہے۔ 2010 کے ساتویں این ایف سی ایوارڈ نے وسائل کی تقسیم کے فارمولے کو وسیع کرکے اور تقسیم شدہ ٹیکسوں کے صوبائی حصے کو 57.5 فیصد تک بڑھا کر صوبائی خودمختاری کو بڑھایا۔ تاہم اس کے بعد سے کم آمدنی پیدا کرنے، ناہموار صوبائی صلاحیت اور سیاسی تعطل جیسے چیلنجوں نے ترقی کو روک دیا ہے۔ نو تشکیل شدہ گیارہویں این ایف سی ایوارڈ (2025) نے قومی اور صوبائی ضروریات کو متوازن کرنے پر مباحثے دوبارہ شروع کر دیے ہیں، خاص طور پر اس وقت جب وفاقی حکومت ایک "ضرورت پر مبنی" فارمولے کی وکالت کرتی ہے جو صوبائی الاٹمنٹ سے پہلے دفاع، قرضوں کی خدمت اور قومی منصوبوں کو ترجیح دیتا ہے جو علاقائی کشیدگی کے درمیان پاکستان کے مالی تناؤ اور بڑھتے ہوئے حفاظتی تقاضوں کی عکاسی کرتا ہے۔

ضرورت پر مبنی این ایف سی ایوارڈ کے حامیوں کا کہنا ہے کہ مالی استحکام اور قومی سلامتی کو صوبائی تقسیم سے پہلے ہونا چاہیے۔ جب کہ صوبے خدمات کی فراہمی کے لیے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں تو پاکستان کی دفاعی اور اسٹریٹجک ذمہ داریوں کے لیے اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لیے یقینی مالی اعانت کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی فوجی اور تکنیکی صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے۔ ان کا کہنا ہے کہ دفاعی اخراجات عیش و عشرت نہیں بلکہ ہائبرڈ اور سائبر جنگ کے دور میں ایک اہم ضرورت ہے۔ اس طرح این ایف سی فارمولے کو ترقیاتی اور دفاعی دونوں ضروریات کو مربوط کرنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ وفاقی حکومت صوبائی ترقی کو کمزور کیے بغیر مناسب مالی گنجائش برقرار رکھے۔ ایک متوازن اور تعاون پر مبنی نقطہ نظر، جو شفافیت اور مشترکہ ذمہ داری پر مبنی ہو، فیڈریشن اور صوبوں دونوں کو مضبوط کرے گا اور ایک مستحکم اور متحد مستقبل کے لیے پاکستان کے مالیاتی ڈھانچے کو اس کی سلامتی اور ترقیاتی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ کرے گا۔

متعدد ترقی یافتہ ممالک میں وفاقی حکومت صوبوں یا ریاستوں کو متوازن مالیاتی وسائل مختص کرنے کو یقینی بنانے میں ایک مرکزی کردار ادا کرتی ہے بلکہ ساتھ ہی ذمہ دارانہ انداز میں اپنے اخراجات کا انتظام کرتی ہے۔

یہ حکومتیں مختلف خطوں میں وسائل کو منصفانہ طور پر تقسیم کرکے قومی اتحاد اور اقتصادی مساوات کے ایک مضبوط احساس کو فروغ دینے کی کوشش کرتی ہیں۔ استعمال کی جانے والی بنیادی حکمت عملیوں میں سے ایک یہ ہے کہ ریاستوں یا صوبوں کو ضرورت، آبادی اور اقتصادی تفاوت کی بنیاد پر مالی حصے مختص کیے جائیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کم دولت مند علاقوں کو عوامی خدمات، بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی اقدامات کو مالی اعانت فراہم کرنے کے لیے مناسب مدد حاصل ہو۔ کینیڈا اور جرمنی جیسے ممالک مالیاتی مساوات کے طریقہ کار کو شامل کرنے والے وفاقی ڈھانچے کی ٹھوس مثالوں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ طریقہ کار اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ زیادہ خوشحال صوبے ایک پول میں حصہ ڈالتے ہیں جو کم خوشحال خطوں کی مدد کرتا ہے، جس سے زیادہ متوازن قومی اقتصادی ماحول ممکن ہوتا ہے۔

ساتھ ہی ترقی یافتہ ممالک اکثر غیر ترقیاتی اور پرتعیش اخراجات کو وفاقی سطح پر کم کرکے مالیاتی نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس میں غیر ضروری بیوروکریٹک اخراجات، شاہانہ سرکاری فوائد یا بے کار حکومتی پروگرام کو کم کرنا شامل ہے جو اقتصادی ترقی یا عوامی فلاح و بہبود میں کافی حصہ نہیں ڈالتے۔ اس کے بجائے بجٹ کی اہمیت کو ضروری خدمات، پیداواری سرمایہ کاری اور تزویراتی قومی مفادات کی طرف موڑ دیا جاتا ہے۔ غیر ضروری اخراجات کو کنٹرول کرکے وفاقی حکومت نہ صرف کارکردگی کی ایک مثال قائم کرتی ہے بلکہ فنڈز بھی جاری کرتی ہے جنہیں ترقی، اختراع اور بین الریاستی اقدامات کی حمایت کے لیے دوبارہ مختص کیا جا سکتا ہے۔

قومی ترجیحات کے حوالے سے ترقی یافتہ ممالک عام طور پر دفاع اور تکنیکی ترقی پر بہت زور دیتے ہیں۔ امریکہ ایک بہترین مثال ہے جہاں وفاقی بجٹ کا ایک بڑا حصہ ایک قابل اور جدید فوج کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ دفاعی ٹیکنالوجیز میں جدید تحقیق کو فنڈ فراہم کرنے کی طرف مختص کیا جاتا ہے۔

اسی طرح جنوبی کوریا اور جاپان جیسے ممالک تکنیکی اختراع میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرتے ہیں، جو قومی سلامتی اور اقتصادی مسابقت دونوں کی حمایت کرتے ہیں۔ ان سرمایہ کاریوں کو صرف اخراجات کے طور پر نہیں دیکھا جاتا بلکہ تزویراتی تقاضوں کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو قومی لچک اور عالمی قد کو بڑھاتے ہیں۔ دفاعی اخراجات کو قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے احتیاط سے منظم کیا جاتا ہے، جبکہ سائنس اور ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری طویل مدتی اقتصادی طاقت اور اختراع میں قیادت کی بنیاد رکھتی ہے۔

اجتماعی طور پر ان ترقی یافتہ ممالک کا نقطہ نظر وفاقی طاقتوں اور وسائل کے ایک متوازن اور تزویراتی استعمال کو ظاہر کرتا ہے۔ صوبوں اور ریاستوں میں برابری کے ساتھ فنڈز تقسیم کرکے، غیر پیداواری وفاقی اخراجات کو کم کرکے اور قومی دفاع اور تکنیکی ترقی کو ترجیح دے کر وہ اندرونی ہم آہنگی اور بیرونی طاقت دونوں کو حاصل کرتے ہیں۔ یہ ماڈل یہ واضح کرتا ہے کہ ایک وفاقی حکومت کس طرح ایک اتحاد کی طاقت کے طور پر کام کر سکتی ہے اور اپنی خودمختاری کی ذمہ داریوں کو نظر انداز کیے بغیر ملک گیر ترقی کو فروغ دے سکتی ہے۔

پاکستان کے این ایف سی ایوارڈ کے گرد بحث کو وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان ایک سادہ جدوجہد سے آگے بڑھنا چاہیے۔ یہ ضروری ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز، وفاقی اور صوبائی، اس مسئلے کو قومی فرض، تزویراتی وژن اور مالیاتی نفاست کے احساس کے ساتھ حل کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان صرف اندرونی ترقیاتی ضروریات کا انتظام نہیں کر رہا ہے بلکہ یہ ایک پیچیدہ اور تیزی سے خطرناک علاقائی سلامتی کے منظر نامے میں بھی جدوجہد کر رہا ہے۔ ملک کے دفاعی تقاضے صوابدیدی اخراجات نہیں ہیں بلکہ وہ اس کی بقا، خودمختاری اور واضح اور مستقل خطرات کے مقابلے میں روک تھام کے موقف کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، خاص طور پر بھارت جیسے دشمن کے ہوتے ہوئے۔ صوبوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ ان کی ترقی، سلامتی اور استحکام وفاقی اداروں کی طاقت اور تیاری سے فطری طور پر منسلک ہیں۔ دفاع صرف ایک وفاقی ترجیح نہیں ہے بلکہ یہ ایک قومی تقاضا ہے جو ہر دوسرے مالی اور اقتصادی مقصد کی حمایت کرتا ہے۔

لہٰذا، جبکہ صوبوں کے لیے تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور غربت میں کمی کے لیے قومی محصولات میں اپنے منصفانہ حصے کا مطالبہ کرنا مکمل طور پر معقول ہے لیکن ان مطالبات کو وفاق کی ذمہ داریوں کے وسیع تناظر میں رکھا جانا چاہیے، جس میں سب سے اہم قوم کا دفاع ہے۔ این ایف سی ایوارڈ کو ایک متوازن نقطہ نظر کو مجسم کرنا چاہیے، ایک ایسا نقطہ نظر جو یہ یقینی بنائے کہ صوبوں کو ان کی خدمات کی فراہمی کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے بااختیار بنایا جائے، لیکن یہ بھی یقینی بنائے کہ وفاقی حکومت کو اس کے اہم افعال کو انجام دینے میں مالی طور پر پیچھے نہ چھوڑا جائے، خاص طور پر ملک کی فوجی صلاحیتوں کو برقرار رکھنے اور آگے بڑھانے میں۔ دفاعی ٹیکنالوجی تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور اس دوڑ میں پیچھے رہنا پاکستان جیسے ملک کے لیے کوئی آپشن نہیں ہے جو وجودی خطرات کا سامنا کر رہا ہے۔ دفاع میں سرمایہ کاری قومی امن، اقتصادی استحکام اور طویل مدتی ترقی میں ایک اہم سرمایہ کاری ہے۔ مسلح افواج صرف وفاقی حکومت کی ملکیت نہیں ہیں بلکہ وہ پاکستان کے ہر صوبے، ہر ضلع اور ہر شہری کی محافظ ہیں۔

مزید برآں، صوبوں کو این ایف سی ایوارڈ کی بحث کو سیاسی رنگ دینے کے رجحان کو ترک کرنا چاہیے۔ اسے لاحاصل سیاسی مقابلے میں تبدیل کرنا تعاون پر مبنی وفاقیت کے جذبے کو نقصان پہنچانے کا خطرہ مول لیتا ہے اور ایسے وقت میں مزید تقسیم کو فروغ دے سکتا ہے جب اتحاد سب سے زیادہ اہم ہے۔ صوبائی سطح پر سیاسی اداکاروں کو تنگ مفادات سے بالاتر ہونا چاہیے اور ایک مضبوط وفاق کی اہمیت کو تسلیم کرنا چاہیے۔ صوبائی ترقیاتی پروگراموں کی کامیابی بالآخر قومی سلامتی اور میکرو اقتصادی استحکام پر منحصر ہے جو وفاق کی ذمہ داریاں ہیں۔ محدود مالیاتی وسائل والے ملک میں مشترکہ قربانیاں اور ایک اجتماعی وژن لازمی ہیں۔ ایک ضرورت پر مبنی این ایف سی ایوارڈ صوبوں کو محروم کرنے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ یہ وسائل کو ذمہ دارانہ طور پر مختص کرنے کے بارے میں ہے تاکہ ترقی اور دفاع دونوں ایک دوسرے سے سمجھوتہ کیے بغیر ساتھ ساتھ موجود رہ سکیں۔ صرف ایسے متوازن اور پختہ نقطہ نظر کے ذریعے ہی پاکستان اپنی سرحدوں کو محفوظ بنا سکتا ہے، اپنے لوگوں کو بااختیار بنا سکتا ہے اور طاقت، استحکام اور مشترکہ خوشحالی والے مستقبل کی تعمیر کر سکتا ہے۔

CamScanner